رہنمائے اساتذہ

حی علی الفلاح

اسلامیات

سوم



مصنفین: صدف افتخار

نظرثانی: عثمان مشتاق

ڈیزائین: ذیشان امجد

زیرنگرانی: ارشد شاہین، کے بی مرزا

Aquiline

پبلشرز، پرنٹرز اینڈ بک سیلرز

حی علی الفلاح ۔ تعارف

زندگی کے ہر شعبے میں اسلام ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ اسی راہنمائی کے حصول کے لیے طلبا کو اسکول میں ''اسلامیات'' بطور لازمی مضمون پڑھائی جاتی ہے۔ اسلامیات کی تدریسی کتاب ایسی ہونی چاہیے جو اُن تمام تقاضوں کو پورا کرے جو اسلام نے وضع کیے ہیں۔ اسی مقصد کے پیشِ نظر ہم (ایکولائن پبلشرز) نے اسلامیات کا ایک نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے نام سے متعارف کروایا ہے۔ اس نصابی سلسلہ کو ماہرین تعلیم، ماہرین نفسیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز کی زیرِ نگرانی تیار کیا گیا ہے جس میں اساتذہ اور والدین کی مشاورت بھی شامل ہے۔ اسلامیات کے اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو وفاقی حکومت کے منظور شدہ نصاب کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ طلبا اس نصابی سلسلہ کو دلچسپی سے پڑھیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو درجہ مقبولیت عطا فرمائے اور طلبا کے لیے مفید بنائے۔ (آمین)

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' ایکولائن پبلشرز کی شُہرہ آفاق تخلیق ہے۔ اس نصابی سلسلے کی بنیاد جدید تعلیمی و تدریسی نظریات اور بلُوم ٹیکسانومی پر رکھی گئی ہے۔ اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے ذریعے اسکول کے ابتدائی برسوں کے دوران بچے کی یاد کرنے، سمجھنے، حاصل شدہ علم کو موزوں جگہ پر استعمال کرنے، تجزیہ کرنے، تخمینہ لگانے اور تخلیقی صلاحیتوں جیسی مہارتوں کو فروغ دیا گیا ہے۔

تحقیقی کاوش

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' جید عُلما، مفتی صاحبان اور پی ایچ ڈی مصنفین کی شبانہ روز محنت اور خلوصِ نیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس نصابی سلسلے کی تمام کتب میں ہر سبق اور عنوان جامع تحقیق کے بعد شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔ اِن کتب میں سیرت و تاریخ کے حوالے سے جو بھی تحریری کاوش کی گئی ہے اُسے دستیاب تراجم کی اندھا دُھند تقلید کرنے کی بجائے اصل عربی متن اور مآخذ کی روشنی میں ضبطِ تحریر میں لایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں کوئی حدیثِ مُبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مستند حوالہ کے بغیر شاملِ نصاب نہیں کی گئی۔

ذہنی کارکردگی کے لیے مؤثر کتب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب ذہنی کارکردگی میں مؤثر اضافہ کرنے میں معاونت فراہم کرتی ہیں۔ ایکولائن پبلشرز کی ہمیشہ سے یہ پرخلوص کوشش رہی ہے کہ سبق سے متعلقہ ایسی مشقیں اور سرگرمیاں شاملِ کتاب کی جائیں جو بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے میں مددگار ہوں۔ مزید برآں نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب کے اسباق کا متن بچوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو مدِنظر رکھ کر تحریر کیا گیا ہے۔ طویل اور پیچیدہ نوعیت کے جملوں سے مکمل طور پر پرہیز کرتے ہوئے متعلقہ مواد کو نہایت آسان زبان اور مختصر جملوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہو۔

بصری اثرات

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تیاری میں ذہنی اور بصری اثرات کو بالخصوص ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی غرض سے شرعی اصول وضوابط کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہر سبق میں جاذبِ نظر تصاویر شامل کی گئی ہیں جو نہ صرف بصری توجہ کو یقینی بناتی ہیں بلکہ سبق کے مواد سے ہم آہنگ ہونے کے باعث سبق کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔

مقاصدِ تدریس

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں ہر سبق کے آغاز میں ممکنہ مقاصدِ تدریس شامل کیے گئے ہیں تاکہ محترم اساتذہ کرام کسی بھی متعلقہ سبق کے دُوررس نتائج حاصل کر سکیں۔ ان مقاصد کا حصول نہ صرف تدریسی منصوبہ بندی میں معاون ثابت ہوگا بلکہ سبقی اقتباسات کی مدد سے بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت کا تخمینہ لگانے میں بھی خاطر خواہ مدد ملے گی۔

اختلافی اُمور سے اجتناب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ اسباق کے متن میں کوئی بھی ایسی بات شاملِ نصاب نہ کی جائے جس پر مختلف مسالک کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہو یا کسی فرد اور جماعت کی دل آزاری کا اندیشہ ہو۔

تجوید وقراءت قرآن مجید

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب سے روشناس کروانے کے لیے تجوید اور قراءت کے مُستند اصول وضوابط کو مختلف رنگوں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے تاکہ طلبا تجوید اور قراءت میں مہارت حاصل کرسکیں۔

آموزش اور مشقی سوالات کا حسین امتزاج

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق مشقی سوالات میں مختصر، مفصّل، کثیر الانتخابی، درست وغلط اور کالم ملانے کے سوالات کو شامل کیا گیا ہے۔ مشقی سوالات کی تیاری میں ہر ممکن حد تک Bloom's Texonomy کے بنیادی اصول وضوابط کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔

معاونِ اساتذہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اساتذہ کرام کی تدریسی معاونت کے لیے ہر سبق کے آخر میں ہدایات برائے اساتذہ کرام'' کو شامل کیا گیا ہے جن کا مقصد اساتذہ کرام کو سبقی تدریس کے متعلق مفید مشورے اور تجاویز فراہم کرنا ہے۔

ذہنی آموزش کا ذریعہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی ضامن ہیں۔ طلبا کو سوچنے پر آمادہ کرنے کے لیے ''ذرا سوچیے!'' کے عنوان کے تحت سبق سے متعلقہ چند سوالات شامل کیے گئے ہیں جو بچوں کے لیے یقینی طور پر معاونِ آموزش ہونے کے علاوہ دلچسپ اور متعلقہ سبق کے متن کے عین مطابق بھی ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کی تحریک

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں ہر سبق کے آخر میں سرگرمیوں کے ذریعے بچوں میں موجود تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔

اضافی معلومات کا منبع

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں بچوں کی معلومات میں اضافہ کرنے لیے ہر سبق میں ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے سبق سے متعلق مفید اضافی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

اختتامی نوٹ

آپ بلاشبہ ہمارے مؤثر اور قابلِ صد احترام اساتذہ کرام ہیں۔ آپ سے ہماری تمام قابلِ ذکر تعلیمی توقعات وابستہ ہیں۔ ہماری آپ سے استدعا ہے کہ ہمیشہ ایک ایسے نصاب کو پاکستان کے معماروں کے لیے منتخب کیجیے جو اسلامی نظریاتی مملکت کے تمام معاشرتی اور اخلاقی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ ہم آپ سے یہ بھی توقع رکھتے ہیں کہ آپ ایسے نصاب کو مجوزہ قرار دینے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے جو بچوں کو بہترین مسلمان بنانے میں معاونت فراہم کرتے ہوئے اُنھیں بہترین طالب علم بنائے۔ اگر آپ عملی طور پر قوم کے لیے یہ فریضہ غیر جانبدارانہ طور پر ادا کرنے کی مسند پر برا جمان ہو گئے تو یقین کیجیے آپ نے ملک وملت کی تعمیر وترقی میں اپنا بے حد پُر جوش اور مؤثر کردار ادا کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین صحت، خلوصِ نیت، غیر متزلزل جذبہء ایمانی اور حُب الوطنی کے سچے جذبے سے سرشار فرمائے!

(آمین ثم آمین)

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ

(حروفِ ہجا)

وقت : ۴۰ منٹ



ناظرہ کی تدریس :

اس سیریز کی کتاب سوم کی ابتداء میں حروفِ ہجاء حرکات ، جزم تنوین حروفِ لین اور حروف مَدَّ ہ کا قرآنی قاعدہ شامل ہے۔

ہر سبق پڑھانے سے پہلے مقاصدِ تدریس کو مدنظر رکھا جائے ۔

۱۔ اساتذہ کو ناظرہ کا ماہر ہونا چاہیے ۔

۲۔ حروفِ ہجا کی اچھی طرح پہچان ہو اور حرکات ، جزم، تنوین ، حروفِ لین اور حروفِ مَدَّ ہ پر مہارت حاصل ہو۔

۳۔ کتاب میں دی گئی تختی کی مدد سے حروفِ ہجا کی پہچان کروائی جائے۔ کمرہ جماعت میں خوشخط حروف میں لکھی ہوئی تختی آویراں کر کے طلبہ کو وہاں سے پڑھا یا جائے۔

(نوٹ: اساتذہ کی آسانی کے لیے اس تدریسی خاکے کے آخر میں تختیاں شامل کی گئی ہیں ان کو فلیش کارڈ پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور ان کے پرنٹ کو سافٹ بورڈ پر آویزاں کر کے بھی ان کو پڑھایا جا سکتا ہے۔)

۴۔ حروف ہجا اور الفاظ کی پہچان کروا کے باری باری تمام طلبا سے چارٹ ،فلیش کارڈ یا ان کی کتاب پر سنا جائے۔

۵۔ طلبا سے حروفِ ہجا اور الفاظ کی پہچان کروانے کے لیے ان کی کتاب چارٹ یا فلیش کارڈ پر بار بار دہرائی کروائی جائے۔

۶۔ حروف کی ادائیگی ، آواز کے اتار چڑھاؤ ، مخارج اور تلفظ پر خصوصی توجہ دی جائے ۔

۷۔ حروفِ تہجی اور الفاظ کی بہتر پڑھائی اور حفظ کے لیے ایک تختی پر توجہ کوز کریں اور اس پر مہارت حاصل ہونے کے بعد دوسری تختی کی طرف متوجہ ہوں۔

۸۔ ایک تختی کو یاد کروانے کے لیے ۲ یا ۳ دن تک پڑھا یا جائے۔ اساتذہ اسباق کو باقاعدگی سے سُنیں ۔

۹۔ اسباق کو پڑھاتے وقت کتاب میں دی گئی ہدایات برائے اساتذہ کو ضرور مدِ نظر رکھیں۔

۱۰۔ اسباق کو پڑھاتے وقت اضافی حوالات (لنک) ضروری بروئے کار لائیں۔

۱۱۔ ہر سبق کا تعارف ، اعادہ اور دہرائی ضروری ہے۔

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ

حروف ہجا (اس عنوان کو دو اسباق میں مکمل کیا جائے گا)

سبق نمبر ۱ : (آغازِ سبق تا ش)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد:

۱۔ طلبہ حروفِ ہجا کو پہچان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ حروف ہجا کی آوازوں کو پہچان سکیں ۔

ذخیرہ الفاظ:

حروف تہجی ہجا ابتدائی

درمیانی آخری اشکال تعداد

عربی زبان

تدریسی معاونات:

بورڈ فلیش کارڈز ورک شیٹ چارٹ

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا درجہ جانچنے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے جائزہ لے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کرائے گا۔

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اردو زبان میں حروف تہجی کی تعداد کتنی ہے؟

۲۔ حروفِ تہجی کا پہلا حرف کون سا ہے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتایا جائے کہہ ا، ب، ت۔۔۔۔۔کو حروفِ تہجی کہتے ہیں۔ اردو زبان کی طرح عربی زبان میں بھی حروفِ تہجی ہوتے ہیں۔ ہم آج کے سبق میں حروفِ ہجا کا تعارف اور (ا تا ش) تک حروف ہجا پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کا سبق (ا تا ش) پڑھایئے۔

۲۔ طلبہ کا سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے ۔

۳۔ عربی حروف ہجا کو پڑھنے کا اردو حروفِ ہجا سے مختلف ہے۔ مثلا اردو حروف ہجا س، ب، کو بے پڑھا جاتا ہے ۔ جبکہ عربی حروفِ ہجا میں ب کو با پڑھا جاتا ہے۔ اس طرح ت کو تا ث کو ثا ر کو را اور ز کو زا پڑھا جاتا ہے۔

۴۔ اردو زبان کے حروف تہجی کی تعداد ۳۶ ہے۔ جبکہ عربی زبان کے حروف تہجی کی تعداد ۲۹ ہے ۔عربی کے حروف تہجی میں درج ذیل اردو حروفِ تہجی نہیں ہوتے ان حروف کو چارٹ کے اوپر لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

پ ، ٹ ، چ ، ڈ ، ڑ ، ژ ، گ

۵۔ حروف ہجا میں دیئے گئے سبز رنگ کے حروف کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔

۶۔ حروفِ ہجا ا تا ش طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیں۔ اس کے بعد طلبہ سے کہیے کہ باری باری درست تلفظ کے ساتھ حروف ہجا پڑھیں۔ ضرورت محسوس ہونے پر طلبہ کے تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۷۔ حروف ہجا میں سے چند حروف بے ترتیبی کیساتھ بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے ان حروف کی پہچان کروایئے۔

۸۔ ء کو گروپ میں حروف ہجا (اتا ش) بے ترتیب فلیش کارڈ ز دیجیے اور ان کی ترتیب درست کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبا سے درج ذیل سوالات پوچھیے :

۱۔ عربی زبان کے حروف تہجی کی تعداد کتنی ہے؟

۲۔ عربی زبان میں ر، ژ، ث کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟

۳۔ عربی حروف تہجی میں حروف کو موٹا کیسے پڑھا جاتا ہے؟

۴۔ کون سے حروف عربی حروف تہجی میں نہیں ہوتے؟

ہوم ورک :

☆ کلاس میں کروایا گیا کام طلباء کو ہوم ورک میں دیجیے۔

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ

حروف ہجا (اس عنوان کو دو اسباق میں مکمل کیا جائے گا)

سبق نمبر ۲ : (ص تا ی)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

۱۔ طلبہ عربی حروف ہجا (ص تا ی) کی پہچان کر سکیں گے۔

۲۔ طلبہ عربی حروف ہجا (ص تا ی) کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

طا ظا نا ھا یا

تدریسی معاونات:

بورڈ بورڈ مارکر درسی کتاب فلیش کارڈز چارٹ

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلیم کا درجہ جانچنے کے لیے طلبہ سے چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان ی طرف مبذول کرائے گا۔

طلبا سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ عربی زبان کے حروفِ تہجی کی تعداد کتنی ہے؟

۲۔ اردو زبان کے حروف ہجا کی تعداد زیادہ ہے یا عربی زبان کے؟

سبق کا تعارف:

طلباء کو بتایا جائے گا کہ کل ہم نے عربی زبان کے تیرہ حروف تہجی پڑھ لیے تھے آج کے سبق میں ہم باقی حروفِ تہجی یعنی (ص تا ی) پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

طلبا کو سبق (ص تا ی) پڑھائیے۔

۱۔ طلبا کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے ۔جیسا کہ گزشتہ سبق میں بتایا گیا تھا کہ عربی زبان کے حروفِ ہجا کو پڑھنے کا انداز اردو زبان کے حروف ہجا سے ذرا مختلف ہے۔ لہذا آج کے سبق میں آنے والے وہ حروف جو عربی زبان کے حروف ہجا میں مختلف انداز سے پڑھے جاتے ہیں۔ درج ذیل میں ان حروف کو چارٹ پر لکھ کر طلبا کو یاد کروائیے۔

حرف	پڑھنے کا انداز
ط	طا
ظ	ظا
ف	فا
ه	ها
ی	یا

۲۔ حروف ہجا میں چند حروف سبز رنگ میں لکھے ہوئے دکھائی دیں گے۔ یہ وہ حروف ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ حروف تہجی (ص تا ی) طلبا کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیے۔ اس کے بعد طلبا سے کہیے کہ ان حروف کو باری باری درست تلفظ کیساتھ پڑھیں۔ ضرورت محسوس ہونے پر طلبا کے تلفظ کی اصلاح کریں۔

۴۔ حروف تہجی کے چند حروف بورڈ پر لکھیے اور طلبا سے ان حروف کی پہچان کروائیے۔

۵۔ طلبا کو گروپ میں حروفِ تہجی (ص تا ی) کے بے ترتیب فلیش کارڈز دیجیے اور ان کی ترتیب درست کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیئے۔

۱۔ حروف ہجا میں سے چند حروف سبز رنگ سے کیوں لکھے گئے ہیں؟

۲۔ ذ ز ظ اور ض ادا کر کے دکھایئے۔

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ

حرکات اور جزم

وقت : ۴۰ منٹ

ناظرہ کی تدریس:

ہر سبق پڑھانے سے قبل مقاصدِ تدریس کو ذہن میں رکھیے۔

۱۔ کتاب اور رہنمائے تدریس کی مدد سے حرکات پڑھائی جائیں۔

۲۔ کمرہ جماعت میں جلی اور خوشخط حروف میں لکھی گئی۔تختی چارٹ پیپر پر پر آویزاں کر کے اس پر پڑھایا جائے۔

۳۔ طلباء کو بار بار چارٹ اور کتاب پر تختی پڑھا کر یاد کروائی جائے۔

۴۔ طلباء باری باری چارٹ فلیش کارڈ ز یا کتا ب پر اسباق سے جائیں۔

۵۔ بورڈ پر تختی کو ساتھ ساتھ لکھا جائے۔

۶۔ حرکات کو مدنظر رکھ کر حروف کی ادائیگی کی جائے اور آواز کے اتار، چڑھاؤ اور مخارج پر خصوصی توجہ دی جائے۔

۷۔ ایک تختی پر عبور حاصل ہونے کے بعد دوسری شروع کی جائے ہر سبق کا تعار، اعادہ اور دہرائی ضروری ہے۔

۸۔ اساتذہ حرکات والی تختیوں کو باقاعدگی سے پڑھائیں۔

۹۔ اسباق کو پڑھتے ہوئے اضافی حوالاجات ضرور بروئے کار لائیں۔

۱۰۔ اسباق کو پڑھاتے وقت کیا آپ جانتے ہیں؟ سے طلبا کی دلچسپی بڑھائیں۔

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ (حرکات اور جزم)

سبق نمبرا : (آغازِ سبق تا زبر اور زیر)

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

۱۔ طلبہ حرکات (زبر زیر) اور ان کی آوازوں کو پہچان سکیں گے ۔

۲۔ طلبہ حرکات زبر اور زیر والے حروف کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

زیر زبر پیش حرکات

محترک علامت ادائیگی اوپر

نیچے جانب

تدریسی معاونات:

درس کتاب زبر اور زیر کی آوازوں کے ۱۰ فلیش کارڈز

تشو کا ڈبہ یا ٹوکری گروپ ٹاسک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد طلبا کی سابقہ معلومات اور تعلم کا درجہ جانچنے کے لیے طلبہ سے چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبا کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

طلبا سے درج ذیل سوالات پوچھیے ۔

۱۔ (ً) اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔

۲۔ (ِ)اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔

سبق کا تعارف:

عربی زبان میں زیر ، زبر اور پیشوں کو حرکات کہتے ہیں۔ حرکات کی تعداد تین ہے۔ آج کے سبق میں ہم دو حرکات یعنی زبر اور زیر کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

طلبا کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں۔

۱۔ زیر ایک علامت ہے۔ زبر کے معنی اوپر کے ہیں زبر (ـَ) کی علامت ہمیشہ حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔

۲۔ زبر کی آواز اوپر کی جانب اٹھتی ہے۔ اسکی آواز الف سے ذرا کم ہوتی ہے جیسے:

بَ تَ جَ

۳۔ زیر بھی ایک علامت ہے۔ زیر کا معنی ہے نیچے ۔ یہ علامت ہمیشہ حرف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

۴۔ ایک وقت میں ایک حرف پر ایک ہی علامت آسکتی ہے۔ یعنی ایسا نہیں ہوسکتا کہ ایک حرف پر زبر بھی ہو اور زیر بھی۔

۴۔ طلبا کو درج ذیل طریقے سے زبر اور زیر کی ادائیگی کے متعلق بتائیے۔

زیر کی ادائیگی:

۱۔ بورڈ پر زبر کی علامت لکھیے اور طلبا سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہتے ہیں؟

۲۔ طلبہ کو بتائیے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ زبر کا معنی ہے ''اوپر'' اس لیے جس حرف پر زبر ہوتی ہے۔ اس حرف کو آواز اور کی جانت اٹھتی ہے۔

(جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے)

۳۔ طلبا کو زبر کی آواز اسطرح ادا کر کے دکھائیے کہ پہلے زبر کی آواز کو الف کے برابر لمبا کھینچے پھر دوسری مرتبہ الف سے کم لمبا کھینچے۔

۴۔ دونوں آوازوں میں واضح فرق رکھیے۔ طلبا کو بتائیے کہ ان میں سے پہلی آواز غلط ہے۔جبکہ دوسری آواز یعنی اسے کم والی آواز درست ہے۔

۵۔ کتاب میں دی گئی زبر کی تختی بلند آواز سے پڑھیے اور طلبا کو اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے۔ پھر طلبہ سے باری باری

کہیں کہ وہ پڑھیں۔

زیر کی ادائیگی:

۱۔ بورڈ پر (ِ) کی علامت لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔

۲۔ طلبہ کو بتائیے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ زیر کا معنی نیچے ہے اس لیے جس حرف پر زیر ہوتی ہے اسکی حرف کی آواز نیچے کی جانب ہوتی ہے۔

۳۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

۴۔ زیر کی آواز کو لمبا نہیں کیا جاتا زیر کی آواز ی کی آواز سے کچھ کم ہوتی ہے۔

۵۔ طلبا کو زیر کی آواز اسطرح ادا کر کے دکھائیں کہ پہلے زیر کی آواز کو ی کی آواز کے برابر لمبا کیجیے۔ پھر دوسری مرتبہ ی سے کم لمبا کیجیے۔ دونوں آوازوں میں واضح فرق رکھیے۔طلباء کو بتائیے کہ آوازوں میں سے پہلی آواز غلط ہے جبکہ دورسری آواز جو ی سے کم ہے درست ہے۔

۶۔ کتاب میں دی گئی زیر کی تختی بلند آواز سے پڑھیے اور طلبا کو اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے پھر مختلف طلبا ک کہیں کہ وہ باری باری پڑھیں۔

گروپ ٹا سک:

دو یا تین گروپ بنائیے گروپ کے نام طلبا کی پسند کا لحاظ رکھتے ہوئے رنگ ، پھول یا پھل کے نام پر رکھیے۔ زیر کی آوازوں کے فلیش کارڈز ٹشو کے خالی ڈبہ یا ٹوکری میں ڈال دیجیے۔ باری باری ہر ٹیم سے طلبا کو بلائیے اور انہیں ایک فلیش کارڈ اٹھانے کو کہیے طالب علم سے کہیے کہ فلیش کارڈ کے اوپر لکھا ہوا حرف درست تلفظ کے ساتھ ادا کر لے اگر طلبہ درست پڑھیں۔تو اس گروپ کے نمبر بورڈ پر لکھ دیں اس طرح تمام طلبہ کو اس سرگرمی میں شامل کیجیے اور آخر میں فاتح ٹیم کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوائیے۔

اہم نکات کے اعادہ:

طلبا سے درج ذیل سوالات پوچھیے

۱۔ حرکات سے کیا مراد ہے؟

۲۔ زبر کی آواز کس جانب اُٹھتی ہے؟

۳۔ زیر کی آواز کس جانت اُٹھتی ہے؟

۴۔ حرکات کی تعداد کتنی ہے؟

۵۔ زبر حرف کے اوپر لگایا جاتا ہے یا نیچے؟

۶۔ زیر حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے یا نیچے؟

ہوم ورک :

☆ طلبا کو زبر اور زیر والی تختی درست تلفظ کے ساتھ دس دس مرتبہ پڑھنے کے لیے ہوم ورک میں دیں۔

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ (حرکات اور جزم)

سبق نمبر ۲ : (پیش ُ)

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ :

۱۔ پیش اور اسکی آواز کو اچھی طرح پہچان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ جان سکیں گے۔ کہ پیش والے حروف کو کس طرح ادا کیا جاسکتا ہے۔

ذخیرہ الفاظ:

اوپر جانب ہونٹوں گول

تدریسی معاونات:

درسی کتاب فلیش کارڈز ٹشو کا ڈبہ یا ٹوکری

عمل تدریس :

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا درجہ جانچنے کے لیے طلبہ سے چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ (ُ) اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔

۲۔ پیش کے کیا معنی ہیں؟

سبق کا تعارف:

پیش کے معنی سامنے یا آگے کے ہیں پیش کی علامت حرف اوپر لگائی جاتی ہے ۔ پیش کی علامت کی ادائیگی کے لیے ہونٹوں کو گول کیا جاتا ہے ۔ آج کے سبق میں ہم پیش سے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار :

طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات فراہم کریں ۔

۱۔ پیش ایک علامت ہے جسکے معنی آگے کے ہیں۔ یہ علامت ہمیشہ حروف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔

۲۔ طلبہ کو درج ذیل طریقے سے پیش کی ادائیگی کے متعلق بتایئے۔

۳۔ بورڈ پر پیش کی علامت (ُ) لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہا جاتا ہے۔

۴۔ طلبہ کو بتایئے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پیش کا معنی ''آگے'' ہیں ۔ اس لیے جس حرف پر پیش ہوتا ہے۔ اس حرف کو ادا کرتے وقت ہونٹوں کو گول کر نے کے ساتھ ساتھ آگے کی طرف بڑھایا جاتا ہے۔

۵۔ پیش کی آواز کو لمبا نہیں کیا جاتا۔

۶۔ پیش کی آواز (و) کی آواز سے کچھ کم ہوتی ہے۔

۷۔ طلبہ کو پیش کی آواز اسطرح ادا کر کے دکھایئے کہ پہلے پیش کی آواز کی و کی آواز کے برابر لمبا کیجیے۔ پھر دوسری مرتبہ و کی آواز سے کم لمبا کیجیے۔ دونوں آوازوں میں واضح فرق رکھیے۔ طلبہ کو بتایئے کہ پہلی آواز غلط ہے جبکہ دوسری آواز دوسری آواز جو و سے کم ہے وہ درست ہے۔

۸۔ پیش کی آواز کے فلیش کارڈز کو ٹشو کے ڈبے یا ٹوکری میں ڈالیں اور طلبا کو باری باری بلا کر انہیں ایک فلیش کارڈ اٹھانے کو کہیے طالبعلم سے کہیے کہ وہ فلیش کارڈ ز کے اوپر لکھے ہوئے حرف کو درست تلفظ کے ساتھ ادا کریں جو طالبعلم درست پیش کی ادائیگی کرے اسے شاباش دیں اور اس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

تختہ سیاہ کے اوپر زبر، زیر، اور پیش والے حروف لکھیے اور طلبہ کو باری باری بلا کر ان حروف کی ادائیگی کروایئے جیسا کہ نیچے کالم میں بتایا گیا ہے۔

اَ اِ اُ	بَ بِ بُ
رَ رِ رُ	سَ سِ سُ
اُبَلُ	وَزَنَ
سِرِفِ	رِزِقِ
سِلَمُ	سُرَفَ

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ پیش کی آواز کس آواز سے کم ہوتی ہے؟

۲۔ پیش والے حروف کو ادا کرتے وقت ہونٹوں کی حالت کیا ہوتی ہے؟

۳۔ تبری حرکت کو کیا کہتے ہیں؟

ہوم ورک :

☆ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ

سبق نمبر ۳ : (جزم)

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

۱۔ طلبہ جزم کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ جان سکیں گے کہ جزم والے حروف کس طرح ادا کیا جا سکے گا۔

ذخیرہ الفاظ:

ساکن مجزوم حرف جزم

تدریسی معاونات :

درسی کتاب تختہ سیاہ چاک فلیش کارڈز

عمل تدریس :

سابقہ معلومات کا جائزہ :

طلبہ کی سبق کے متعلق سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے سوالات کرتے ہوئے طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروایئے۔

ا اس (ْ) علامت کو کیا کہتے ہیں؟

سبق کا تعارف:

جن حروف پر جزم کی علامت آتی ہے۔ ان حروف کو مجزوم یا ساکن کہتے ہیں۔ جزم والا حرف اپنے سے پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے آج کے سبق میں ہم جزم کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۶ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے

۳۔ جزم یا سکون ایک علامت ہے۔ جسکے معنی ٹھہر جانا یا رک جانا کے ہیں۔

۴۔ جزم ایک علامت حروف کے اوپر آتی ہے۔

۵۔ جزم جس حرف پر آجائے اسے ساکن کر دیتا ہے۔

۶۔ پھر اس پر کوئی حرکت نہیں پڑھی جاتی۔ اس لیے اس علامت کو ساکن بھی کہا جاتا ہے۔

۷۔ جزم کی ادائیگی:

بورڈ پر جزم یا سکون کی علامت لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہا جاتا ہے۔

طلبہ کو بتائیے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہیں جزم وسکون کا معنی ہے ٹھہر نا یا رکنا اس لیے جس حرف پر جزم آجاتا ہے۔ اس پر کوئی حرکت نہیں پڑھی جاتی لیکن اسے پہلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ طلبہ کو تختہ سیاہ پر لکھ کر تفصیل سے بتائیے۔

اَبْ اَثْ

اَجْ اَنْتَ

کُذْتَ راھْدِ

۸۔ طلبہ کے سامنے جزم والے حروف کی ادائیگی کا عمل بار بار دُہرائیے۔

۹۔ کتاب میں دی گئی جزم کی تختی بلند آواز سے پڑھیے اور طلبہ کو اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے۔

۱۰۔ جماعت طلبہ کو دوگروپس میں تقسیم کیجیے۔ گروپ Aاور گروپ Bاب بورڈ پر جزم کی تختی لکھیے اب گروپ Aاور گروپ Bمیں سے طلبہ کو بلائیے اور درست تلفظ کے ساتھ ساتھ جزم کی تختی کی ادائیگی کرنے کو کہیے جو گروپ زیادہ اچھی طرح ادائیگی کر سکے گا۔ وہ فاتح گروپ کا ہوگا اس گروپ کو شاباش دیں اور اس کے لیے تالیاں بجوائیے۔

۱۱۔ طلبہ سے کل جماعتی طریقے سے مشق کا سوالنمبر ۳ حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ :

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ جس حرف پر جزم یا سکون ہو اسے کس طرح پڑھتے ہیں؟

۲۔ جزم کی علامت حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے یا نیچے ؟

۳۔ کیا ایک ہی حرف پر حرکت اور سکون جمع ہو سکتے ہیں؟

ہوم ورک :

☆ طلبہ کو ساکن حروف کی تختی ہوم ورک میں دیں۔

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ

سبق نمبر ۴ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

Aquiline
We Publish Future...

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ عربی زبان میں حُروف تہجی کی تعداد 29 ہے۔ اِنھیں حُروفِ ہجاء بھی کہتے ہیں۔

ج۲۔ عربی میں زبر، زیر اور پیش کو حرکات کہتے ہیں۔

ج۳۔ جس حرف پر جزم آتی ہے، اُسے ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ 29

۲۔ اوپر

۳۔ نیچے

۴۔ سامنے

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب)

۲۔ (ج)

۳۔ (ب)

۴۔ (ج)

4- لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملائیے اور جملے مکمل کیجیے۔

۱۔ (۴)

۲۔ (۳)

۳۔ (۲)

۴۔ (۱)

القرآن الکریم

عنوان : تنوین

سبق نمبرا : (دو زبر اور دو زیر)

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ تنوین (دو زبر اور دو زیر والی تنوین) کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ تنوین (دو زبر اور دو زبر والی تنوین) سے پیدا ہونے والی آواز سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

دو زبر دو زیر دو پیش

تنوین نون ساکن (ن)

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ دو زبر دو زیر والی تنوین کے ۱۰ فلیش کارڈز ٹشو کا ڈبہ

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ :

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے سوالات کرے اور ان کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ تنوین کسے کہتے ہیں؟

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کریں۔

جیسے زبر ، زیر اور پیش وغیرہ علامتیں ہیں، اسی طرح تنوین بھی ایک علامت ہے۔ دو زبر دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ اسطرح تینوں کی تین اقسام ہوئیں:

دو زبر والی تنوین دو زیر والی تنوین دو پیش والی تنوین

۳۔ جیسا کہ شروع میں بتایا گیا تھا کہ بنیادی طور پر حرکات تین ہی ہیں یعنی زبر، زیر اور پیش ۔ باقی حرکات انہی تین حرکات کو کم زیادہ کرنے سے بنتی ہیں۔ پس جب زیر یا زبر یا پیش پر ایک اور زبر یا زیر یا پیش کا اضافہ کر دیا جائے تو وہ تنوین بن جاتی ہے۔

۴۔ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق دو زبر اور دو زیر والی تنوین کی ادائیگی سے متعلق بتایئے۔

(ً) کی ادائیگی:

بورڈ پر دو زبر والی تنوین لکھیے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔ طلبہ کو بتایئے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ زبر کی آواز اوپر کی جانت اُٹھتی ہے لہذا دو زبر کی آواز بھی اوپر کی جانت ہی اٹھے گی لیکن اس میں نون ساکن کی آواز پیدا ہوگی۔

۶۔ طلبہ کو نون ساکن کی آواز کے بارے میں یوں سمجھایئے تختہ سیاہ پر تحریر لکھیے۔

اً ۔ اَنْ

۷۔ وہ الف جس پر دو زبریں ہوں وہ برابر ہوتا ہے۔ الف زبر نون، اَنْ کے ۔ یہ اصول صرف الف کے ساتھ ہی نہیں بلکہ وہ تمام حروف جب پر دو زبریں ہوں ان کی ادائیگی میں نون ساکن کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

۸۔ طلبہ کو دو زیر والی تنوین سے پیدا ہونے والی نون ساکن کی آواز کے بارے میں سمجھا یئے۔

تختہ سیاہ پر لکھیے۔

اِ ۔ اِنْ

۹۔ کتاب میں دی گئی زیر کی تنوین والی تختی بلند آواز سے پڑھیے اور طلبہ کو اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے پھر مختلف طلبہ سے کہیے کہ وہ باری باری اس تختی کو پڑھیں۔

۱۰۔ گروہی کام:

دو یا تین گروپ بنایئے گروپ کے نام طلبہ کی پسند کو مدنظر رکھتے ہوئے رنگ، پھول ، پھل یا سبزی کے نام پر رکھیے دو زبر اور دو زیر والی تنوین کی آواز وں والے مختلف فلیش کارڈز ٹشو کے خالی ڈبے یا ٹوکری میں ڈال دیجیے باری باری ہر ٹیم سے بچوں کو بلایئے اور انہیں ایک فلیش کارڈ اٹھانے کو کہیے ۔ طلبہ سے فلیش کارڈ پر لکھا ہوا پوچھیے جماعت کے تمام طلبہ کو اس سرگرمی میں شامل کیجیے اور آخر میں فاتح گروپ کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

۱۔ اس علامت (ً) کو کیا کہتے ہیں؟

۲۔ اس علامت (ٍ) کو کیا کہتے ہیں؟

۳۔ دو زبر والی تنوین میں کون سی ساکن حرف کی آواز پیدا ہوتی ہے؟

۴۔ دو زبر والی تنوین میں کون سے ساکن حرف کی آواز پیدا ہوتی ہے؟

ہوم ورک:

☆ طلبہ کو دو زبر اور دو زیر کی تنوین والی تختی درست ادائیگی کے ساتھ پڑھنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

القرآن الکریم

عنوان : تنوین

سبق نمبر ۲ : (پیش کی تنوین)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ دو پیش والی تنوین کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ دو پیش سے پیدا ہونے والی آواز سے آگاہ ہوسکیں گے۔

تدرسی معاونات:

درسی کتاب دو پیش والی تنوین کے ۱۰ فلیش کارڈز کارڈز بورڈ

ذخیرہ الفاظ:

ادائیگی آوازوں ساکن

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائی جائے اور ان سے سوالات پوچھے جائیں۔

۱۔ تنوین سے کیا مراد ہے؟

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ طلبہ کو پیش کی تنوین پڑھایئے۔

۳۔ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے جیسے دو زبر اور دو زیر کی تنوین ہوتی ہے۔ ویسے ہی دو پیش کی تنوین ہوتی ہے۔لیکن دو پیشوں والی تنوین کو لکھنے کا انداز دو زبر اور دو زیر والی تنوین سے مختلف ہوتا ہے۔ ایک زبر یا ایک زیر کے اوپر اسی طرح ایک اور زبر یا زیر لگانے سے دو زبر یا دو زیر والی تنوین بن جاتی ہے۔

لیکن دو پیش والی تنوین میں ایسا نہیں ہوتا دو پیش والی تنوین پہلے پیش کے اوپر جو دوسرا پیش لگایا جاتا ہے اسکی شکل پہلے پیش جیسی نہیں ہوتی دیکھیے ۔ ‘‘

۵۔ ‘‘ کی ادائیگی:

بورڈ پر پیش والی تنوین ‘‘ کی علامت لکھیے طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔

طلبہ کو بتائیے ک دو زبر اور دو زیر الی تنوین کی طرح دو پیش والی تنوین کی ادائیگی میں بھی نون ساکن کی آواز پیدا ہوتی ہے۔لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ دو پیش والی تنوین کو ادا کرتے وقت پیش کی ادائیگی کی طرح ہونٹوں کو گول کیا جاتا ہے۔طلبہ کو دو پیش والی تنوین کی ادائیگی سے متعلق سمجھا تے ہوئے بورڈ پر لکھیے

اُ۔ اُنْ

۶۔ کتا ب میں دی گئی پیش کی تنوین والی تختی بلند آواز سے پڑھیے اور طلبہ کو اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے پھر مختلف طلبہ سے باری باری کہیے کہ وہ پڑھیں۔

۷۔ طلبہ کو دو یا تین گروپس میں تقسیم کیجیے گروپس کے نام طلبہ کی پسند کو مدنظر رکھتے ہوئے رکھیے۔

دو پیش والی تنوین کی آوازوں والے فلیش کارڈز ٹشو کے ڈبے یا ٹوکری میں ڈال دیجیے باری باری ہر ٹیم میں سے طلبہ کو بلائیے اور انہیں کہیے کہ ایک فلیش کارڈ اٹھائیں اور اس پر لکھاہوا پڑھیں اگر طالب علم درست پڑھے تو اس گروپ کے نمبر بورڈ پر لکھ دیجیے اسطرح باری باری تینوں گروپس کے طلبہ کو بلائیے اور انہیں فلیش کارڈز کے اوپر لکھے الفاظ پڑھنے کو کہیے جس گروپ کے طلبہ الفاظ کی تنوین کے ساتھ درست ادائیگی کریں گے وہی گروپ فاتح قرار پائے گا۔اس گروپ کو شاباش دیں اور تالیاں بجوائیں۔

۸۔ ضروری معاونت کرتے ہوئے طلبہ سے کل جماعتی طریقہ کار کے مطابق مشق کا سوال نمبر ۱ اور ۲ حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ اس علامت ‘‘ کو کیا کہتے ہیں؟

۲۔ کیا دو پیش والی تنوین میں نون ساکن کی آواز پیدا ہوتی ہے؟

۳۔ دو پیش والی تنوین کو کیسے ادا کیا جاتا ہے؟

۴۔ ثُ خ د یہ تینوں الفاظ پڑھ کر سنائیے۔

ہوم ورک :

☆ مشقی سوالنمبر ۱، ۲، ۳ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے ۔

القرآن الکریم



عنوان : قرآنی قاعدہ (تنوین)

سبق نمبر ۳ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ دو زبر (ً)، دو زیر (ٍ) ، اور دو پیش (ٌ) کی آوازوں کی ادائیگی کو تنوین کہتے ہیں۔

ج۲۔ تنوین کو ادا کرتے وقت نون ساکن کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جیسے اً=اَنْ، اٍ=اِنْ، اٌ=اُنْ

2- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب)

۲۔ (ج)

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ (حروف مدّہ)

سبق نمبر ۱ : (آغاز سبق تا اختتام سبق)

الف مدہ تا یائے مدّہ

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ :

۱۔ حروف مدہ کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ حروف مدہ سے پیدا ہونے والی آواز سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ :

حروف مدّہ جزم الف مدّہ واومدّہ یائے مدّہ لمبا

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ بورڈ مارکر فلیش کارڈز

عمل تدریس :

سابقہ معلومات کا جائزہ :

ٹیچر طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ سے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حروفِ مدہ کی تعداد کتنی ہے؟

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۹ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے ۔

۳۔ عربی زبان میں لمبا کرنے کو مد کہتے ہیں۔

۴۔ حروف مدّہ وہ حروف ہیں جن کو لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے۔

۵۔ حروف مدّہ کی تعداد تین ہے۔

۱) اَلف مدّہ (ـَـا)

۲) ومَدّہ (ـُـو)

۳) یائے مدّہ (ـِـی)

۶۔ طلبہ کو درج ذیل طریقے سے الف مدہ ، ومدہ اور یائے مدہ کے متعلق بتایئے۔

اگر اوپر کوئی حرکت یا جزم نہ ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتو اسے الف مدہ کہتے ہیں بورڈ پ رطلبہ کو الف مدہ کی مثالیں لکھ کر بتایئے مثلاً

بَا جَا دَا رَا

۷۔ الف مدہ کو ایک الف کے برابر لمبا کرک کے پڑھا جاتا ہے۔

۸۔ بورڈ پر واؤ مدہ لکھیے اور طلبہ کو بتایئے کہ اگر وپر جزم ہو اور اس سے پہلے حرف پر پیش ہو اسے واؤ مدہ کہتے ہیں۔

بورڈ پر واو مدہ کی چند مثالیں تحریر کریں اور طلبہ کو پڑھ کر بتایئے مثلاً

بُو جُو ۔ تُو ۔ قُو

۹۔ واؤ مدہ کو ایک الف کے برابر کر کے پڑھا جاتا ہے۔

۱۰۔ طلبہ کو یائے مّدہ کے متعلق بتایئے۔ یائے مدہ یس مراد اگر ی پر جزم ہو اور اس سے پہلے حرف پرزیر ہوتو اسے یائے مدہ کہتے ہیں

۱۱۔ بورڈ پ رہائے مَدّہ کی چند مثالیں لکھ طلبہ کو پڑھ کر بنایئے مثلاً

لِیْ رِی ۔ لِی ۔

دِی ۔ خِی ۔ مَالِی ۔

۱۲۔ یائے مدہ کو بھی ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے۔

۱۳۔ الف مدہ واومدہ اور یائے مدہ

کے دس فلیش کارڈز بنایئے اب طلبہ کو بلایئے اور انہیں ایک ایک فلیش کارڈ پر لکھا ہوا لفظ درست تلفظ کے ساتھ ادا کرنے کو کہیے جو طالبعلم درست تلفظ کے ساتھ

الف مدہ واو مدہ اور یائے مدہ

کے الفاظ کی ادائیگی کرے اس طالبعلم کو غلط جواب دینے والے طلبہ کو ڈانٹنے کی بجائے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

۱۴۔ کتاب میں دی جانے والی الف مَدّہ واو مَدّہ اور یائے مدہ کی تختیوں کو بلند آواز سے پڑھیں اور طلبہ کو بھی اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے ۔ پھر مختلف طلبہ سے کہیے کہ وہ باری باری آ کر ان تختیوں کو درست تلفظ کیساتھ پڑھیں۔

۱۵۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے ۔

۱۔ عربی زبان میں مد سے کیا مراد ہے؟

۲۔ حروفِ مدہ کی تعداد کتنی ہے؟

۳۔ واو مدہ کسے کہتے ہیں؟

ہوم ورک :

☆ طلبہ الف مَدّہ واومَدّہ اور یائے مَدّہ کو اچھی طرح یاد کر کے آئیں۔

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ (حروفِ مدّہ)

سبق نمبر ۲ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

Aquiline
We Publish Future...

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حروفِ مدّہ سے مراد وہ حروف ہیں جن کو لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے۔ حروفِ مدّہ تین ہیں۔

ج۲۔ اگر ''ا'' پر کوئی حرکت یا جزم نہ ہو اور اُس سے پہلے حرف پر زبر ہو تو اسے ''الف مدّہ'' کہتے ہیں۔

جیسے : بَا، جَا، دَا۔

ج۳۔ اگر ''ی'' پر جزم ہو اور اُس سے پہلے حرف پر زیر ہو تو اسے ''یائے مدّہ'' کہتے ہیں جیسے : بِیْ، دِیْ، نِیْ۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ الف مدّہ

۲۔ واؤ مدّہ

۳۔ یائے مدّہ

سرگرمی: درج ذیل الفاظ میں سے حروفِ مدّہ الگ الگ کریں۔

۱۔ واؤ مدّہ = حُوْ

۲۔ الف مدّہ = زَا ، یائے مدّہ = ظِیْ

۳۔ الف مدّہ = مَا ، واؤ مدّہ = عُوْ

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ (حروف لین)

سبق نمبر ا : (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

ا۔ حروف لین کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ حروف لین سے پیدا ہونے والی آواز کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

نرمی جزم گولائی ادائیگی واولین یائے لین معنی

تدریس معاونات :

درسی کتاب بورڈ فلیش کارڈز چارٹ

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ :

ٹیچر طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ سے سوالات کرے اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

ا۔ لین کس زبان کا لفظ ہے؟

۲۔ لین کے کیا معنی ہیں؟

طریقہ کار:

ا۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے اس معلومات کو تختہ سیاہ پر لکھیے۔ لین عربی زبان کا لفظ ہے۔

لین کے معنی نرمی کے ہیں۔

حروفِ لین سے مراد وہ حروف ہیں جن کو نرمی کے ساتھ ادا کیا جا تا ہے۔

حروفِ لین کی تعداد دو ہے۔ بورڈ پر تعداد لکھ کر بتایئے۔

واؤ لین (ـَـ) وَ

یائے لین (ـَـ)ئَ

واؤ لین (ـَـ) وَ

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ اگر و پر جزم ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتو اسے واولین کہتے ہیں۔

واولین کی چند مثالیں طلبہ کو بورڈ پر لکھ کر بتایئے مثلاً

بَوْ جَوْ زَوْ

سَوْ عَوْ لَوْ

۴۔ واولین کو نرمی اور گولائی سے ادا کیا جاتا ہے۔

۵۔ بورڈ پر ی لین (ـَـ) ی کی سرخی دیں۔

طلبہ کو بتایئے ایسے الفاظ جن میں ی پر جزم ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتو ایسے الفاظ کو یائے لین کہتے ہیں۔

۶۔ طلبہ کو بورڈ پر یائے لین کی مثالیں کر سمجھایئے جیسا کہ

اَیْ کَیْ لَیْ

بَیْ حَیْ کَیْفَ

نَوْ یُتُ

۷۔ یائے لین کو بھی نرمی اور گولائی سے ادا کیا جاتا ہے۔

۸۔ استاد صاحب درسی کتاب میں دی جانے والی واولین اور یائے لین کی تختیوں کو بلند آواز سے پڑھیں اور طلبہ کو بھی اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔

استاد صاحب طلبا سے پوچھیں کہ جن جن طالبعلموں کو یہ تختیاں درست تلفظ کے ساتھ یاد ہوگئیں ہیں وہ باری باری آکر بورڈ کے اوپر واولین اور یائے لین کی تختیاں لکھیں اور اپنی جماعت کے طلبا کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیں تا کہ سب کو اچھی طرح یاد ہوجائیں۔

۹۔ فلیش کارڈز کے اوپر واولین اور یائے لین کے الفاظ تحریر کریں اور طلبا کو باری باری بلا کر انہیں درست تلفظ کے

ساتھ ادا کرنے کو کہیں ۔ جو بالبعلم درست تلفظ کے ساتھ ادا کریں انہیں شاباش دیں۔ اگر کوئی طالبعلم درست تلفظ کی ادائیگی نہ کر سکے تو اس طالبعلم کو دوبارہ پانچ مرتبہ دہرایا جائے تا کہ وہ بھی درست تلفظ کے ساتھ ادائیگی کر سکے۔

۱۰۔ کل جماعتی طریقے سے طلبا سے سوالات کیے جائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے

۱۔ حروف لین کی تعداد کتنی ہے؟

۲۔ حروف لین کو کس طرح اور کیا جاتا ہے؟

۳۔ حروف لین کے نام بتایئے؟

ہوم ورک:

☆ طلبہ کو حروف لین کی تختی اور مشقی سوالات ہوم ورک میں دیں۔

القرآن الکریم

عنوان : قرآنی قاعدہ (حروفِ لین)

سبق نمبر ۲ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

Aquiline
We Publish Future...

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حروفِ لین وہ ہیں جن کو نرمی کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔حروفِ لین دو ہیں : واؤ لین ، یائے لین۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ واؤ لین

۲۔ یائے لین

3- لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔

۱۔ (۲)

۲۔ (۱)

۳۔ (۴)

۴۔ (۳)

سرگرمی: درج ذیل الفاظ میں سے حروفِ لین الگ الگ کیجیے۔

۱۔ واؤ لین =قَوْ ، یائے لین= لَیْ

۲۔ واؤ لین =اَوْ ، یائے لین= بَیْ

القرآن الکریم

عنوان : حفظ قرآن

سبق نمبر ۱ : (سورۃ العصر)

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ سورۃ العصر کو حفظ کر سکیں گے۔

۲۔ سورۃ العصر کو درست تلفظ کے ساتھ زبانی سنا سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ :

۱۔ سورۃ العصر کے تمام الفاظ ذخیرہ الفاظ میں شامل ہوں گے۔

تدریسی معاونات:

بورڈ سورۃ العصر کی ریکارڈنگ چارٹس درسی کتاب

عمل تدریس :

سابقہ معلومات کا جائزہ :

سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورۃ العصر قرآن مجید کے کس بارے میں ہے؟

۲۔ سورۃ العصر کتنی آیات پر مشتمل ہے؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم سورۃ العصر کے متعلق پڑھیں گے یہ قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے العصر کے معنی زمانے کے ہیں۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۳ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ درست تلفظ کے ساتھ سورۃ العصر پڑھائیے۔

۳۔ طلبہ سے باری باری سورۃ العصر پڑھنے کو کہیے اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ سورۃ العصر کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران کے تلفظ کی اصلاح کروایئے

۴۔ سورۃ العصر کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہذا طلبہ کو یہ باتیں آسان الفاظ کے ساتھ سکھایئے۔

۵۔ سورۃ العصر میں لکھے گئے سبز حروف کو پر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔

۶۔ سورۃ العصر میں جن حروف پر کھڑی زبر ہے۔ ان حروف کو ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

۷۔ سورۃ العصر میں جن حروف پر زبر ہے ان حروف کی آواز الف کی آواز سے ذرا کم ہوئی ہے۔

۸۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ جن حروف پر پیش ہے ان حروف کو ادا کرتے وقت ہونٹوں کو گول کیا جاتا ہے۔

۹۔ طلبہ کو بتایئے کہ قرآن مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تما م حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ العصر کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۱۱۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ العصر کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

طلبہ سے پوچھیے کہہ کس کس کو سورۃ العصر زبانی یاد ہوچکی ہے اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے کہیے کہ وہ آیت الکرسی سنائیں جو طالبعلم سورۃ العصر تلفظ کے ساتھ ٹھیک سنائیں انہیں شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔
چارٹ کے اوپر سورۃ العصر لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

اہم نکات اعادہ :

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورۃ العصر کی کل کتنی آیات ہیں؟

۲۔ سورۃ العصر میں پُر پڑھے جانے والے حروف کی تعداد کتنی ہے؟

۳۔ سورۃ العصر مکی ہے یا مدنی؟

ہوم ورک :

☆ طلبہ کو سورۃ العصر زبانی یاد کرنے کے لیے دیں۔

القرآن الکریم

عنوان : حفظ قرآن

سبق نمبر ۲ : (سورۃ القریش)

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس :

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ سورۃ قریش کو حفظ کر سکیں گے۔

۲۔ طلبہ سورۃ قریش کو درست تلفظ کے ساتھ زبانی سنا سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ :

سورۃ القریش کے تمام الفاظ ذخیرہ الفاظ میں شامل ہوں گے۔

تدریسی معاونات:

بورڈ سورۃ القریش کی ریکارڈنگ چارٹس درسی کتاب

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ :

طلبہ کو سورۃ القریش کی ریکارڈنگ سنوایئے۔طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے ۔

۱۔ سورۃ القریش قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟

۲۔ سورۃ القریش کتنی آیات پر مشتمل ہے؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم سورۃ قریش کے متعلق پڑھیں گے یہ قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے۔ اس سورۃ میں اللہ تعالی قریش سے مخاطب ہیں۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۳ کھولنے کا کہیے۔

۲۔ طلبہ کو سورۃ القریش کی ریکارڈنگ سنوائیے۔

۳۔ درست تلفظ کے ساتھ سورۃ القریش پڑھائیے۔

۴۔ طلبہ سے باری باری سورۃ القریش پڑھنے کو کہیے اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ سورۃ القریش پڑھیں اس دوران تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

۵۔ سورۃ القریش کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کو جاننا ضروری ہے۔ لہذا طلبہ کو یہ باتیں آسان الفاظ کے ساتھ سکھائیے۔

۶۔ سورۃ قریش میں چھ حروف ایسے ہیں جنہیں پُر پڑھا جاتا ہے۔

۷۔ طلبہ کو بتائیے کہ اس سورۃ میں جس جس حرف پر کھڑی زبر ہو اسے ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے۔

۸۔ طلبہ کو قرآن مجید کے آداب کے متعلق بتائیے۔

۹۔ طلبہ کو بتائیے کہ قرآن مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ قریش کی ایک ایک آیت پانچ مرتبہ پڑھائیے۔

کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ قریش کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصطلاح کیجیے۔

۱۱۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ قریش زبانی یاد ہوچکی ہے۔ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے کہیے کہ وہ سورۃ قریش زبانی سنائیں درست تلفظ کے ساتھ سنانے والے طلبہ کو شاباش دیں۔

چارٹ کے اوپر سورۃ قریش لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

۱۲۔ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں گروپ ممبران کے مشورے سے ہر گروپ میں سے ایک اچھا طالبعلم منتخب کریں اور اس سے کہیے کہ وہ درست تلفظ کے ساتھ سورۃ قریش کی با آواز بلند تلاوت کرے۔ جس گروپ کا طالبعلم درست تلفظ کے ساتھ تلاوت کرے گا وہ فاتح گروپ ہوگا۔ فاتح گروپ کو شاباش دیں اور اس کے لیے تالیاں بجوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورۃ قریش میں اللہ تعالی کس سے مخاطب ہے؟

۲۔ سورۃ قریش مکی ہے یا مدنی؟

۳۔ سورۃ قریش میں پُر پڑھے جانے والے حروف کی تعداد کتنی ہے؟

ہوم ورک :

☆ طلبہ کو سورۃ قریش درست تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرنے کو دیں۔

القرآن الکریم



عنوان : حفظ قرآن

سبق نمبر ۳: (آغاز سبق تا کلمہ طیبہ)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ مسنون اذکار کی فضیلت کے متعلق جان سکیں گے۔

۲۔ مسنون اذکار مع ترجمہ یاد کر سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ :

پناہ شیطان شر تلاوت مہربان نہایت رحم

تسمیہ تعوذ تکبیر بروائی رکن بلندی کلمہ طیبہ

توحید رسالت ذکر زبان

تدریسی معاونات:

درسی کتاب چارٹس بورڈ بورڈ مارکر فلیش کارڈز

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کی جائزہ :

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے بعد طلبہ سے سوالات کرے اور ان کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے۔

۱۔ قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے ہم کیا پڑھتے ہیں؟

۲۔ کھانا کھانے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیئے ؟

۳۔ کلمہ طیبہ کے معنی کیا ہیں؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم تعوذ ، تسمیہ ، تکبیر اور کلمہ طیبہ کی اہمیت و فضیلت کے متعلق جان سکیں گے اور جان سکیں گے کہ ان

اذکار کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ تعوذ ، تسمیہ ،تکبیر اور کلمہ طیبہ کے فلیش کارڈز مع ترجمہ تیار کریں اور طلبہ کو ان کے متعلق بتایئے جیسا کہ نیچے دیکھایا گیا ہے۔

تعوذ	پناہ مانگنا
تسمیہ	نام رکھنا / نام لینا
تکبیر	اللہ اکبر کہنا
کلمہ طیبہ	پاکیزہ کلمہ

سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے۔

۳۔ بورڈ کے اوپر پوری تعوذ اور اسکا ترجمہ لکھیے۔

"اعوذ باللہ من الشطین الرجیم"

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگنا / مانگتی ہوں، شیطان مردود (کے شر) سے

۴۔ طلبہ کو تعوذ کی فضیلت کے متعلق بتایئے پیارے بچو تعوذ ایک ایسا کلمہ ہے جسکو پڑھ کر ہم شیطان مردود کے شر سے بچ جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالی کی پناہ میں آجاتے ہیں۔ اللہ تعالی نے قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے پہلے تعوذ پڑھنے کا حکم دیا ہے ۔ اسکے علاوہ

۵۔ بورڈ پر تسمیہ مع ترجمہ لکھیے۔

"بسم اللہ الرحمن الرحیم"

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے"

طلبہ کو بتایئے تسمیہ پڑھنے سے اللہ تعالی ہماری مدد فرماتے ہیں۔ ہم جو کام تسمیہ پڑھ کر شروع کرتے ہیں۔وہ آسان ہوجاتا ہے۔ہمیں ہر اچھا کام کرنے سے پہلے تسمیہ ضرور پڑھنیا چاہیے۔ مثلاً کھانا کھانے سے پہلے، ہوم ورک کرنے سے پہلے۔ پیپر کرنے سے پہلے غرضکہ کوئی بھی کام چاہے وہ گھر کے ہوں آفس کو ہوں یا سکول کے ہوں ہمیں ہر کام سے پہلے تسمیہ پڑھنا چاہیے۔ تاکہ اللہ تعالی کی مدد سے اس کا نام لینے سے ہمارا کام ہمارے لیے آسان اور جلد ہوجائے۔

۶۔ بورڈ کے اوپر تکبیر مع ترجمہ لکھیے۔

"اللہ اکبر"

ترجمہ: ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

طلبہ کو بتایئے تکبیر سے مراد اللہ اکبر کہنا ہے۔ اس کلمے میں اللہ تعالی کی بڑائی کا ذکر کیا گیا ہے۔ پیارے بچو جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں۔ کہ اللہ تعالی کی ذات سب سے بڑی ہے۔ ہم سب کو اس نے پیدا کیا ہے۔ ہم سب کو رزق دینے والی ذات بھی اللہ تعالی کی ہے۔ کائنات کی سب مخلوقا سکی محتاج ہے۔ لیکن وہ کسی کا محتاج نہیں جیسا کہ آنے پڑھا ہے کہ تکبیر میں اللہ تعالی کی بڑائی کا ذکر ہے۔ نماز کے شروع میں اور ہر رکن سے دوسرے رکن میں جاتے ہوئے تکبیر پڑھی جاتی ہے۔ہمیں چاہیے کہ اس کلمے کا ورد ہر وقت اپنی زبان پر جاری رکھیں خاص بور پر بلندی پر چڑھتے ہوئے یعنی سڑھیاں چڑھتے ہوئے ہمیں اللہ اکبر لازمی پڑھنا چاہیے۔ اسکے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھنا سنت ہے۔

۷۔ بورڈ پر کلمہ طیبہ مع ترجمع لکھیں۔

"لا الہ اللہ محمد رسول اللہ"

ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمدؐ اللہ کے رسول ہیں''

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ کلمہ طیبہ کا معنی ہے پاکیزہ کلمہ

۸۔ کلمہ طیبہ کے دو حصے ہیں ایک حصے میں اللہ تعالی کی توحید و واحدانیت کا ذکر ہے یعنی اللہ ایک اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم سب اسکی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں۔

جبکہ دوسرے حصے میں حضور اکرمؐ کی رسالت کا ذکر ہے۔

حضور اکرم ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں وہ خاتم النبین ہی ان کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔

اگر کوئی غیر مسلم دائرہ اسلام میں داخل ہونے کا خواہشمند ہو تو وہ بھی کلمہ طیبہ پڑھ کر اللہ تعالی کی واحدانیت اور رسولؐ کی رسالت کی گواہی دے کر دائرہ اسلام میں داخل ہوتا ہے۔زبان سے کلمہ طیبہ کا ورد کرنے کی بہت فضیلت ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ اٹھتے بیٹھتے کلمہ طیبہ کا ورد اپنی زبان پر جاری رکھیں۔

۹۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ تعوذ، تسمیہ، تکبیر اور کلمہ طیبہ پڑھنا سکھایئے۔

۱۰۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے تعوذ، تسمیہ، تکبیر اور کلمہ طیبہ کتاب سے دیکھ کر مع ترجمہ سنیے اور طلبہ کی اصلاح کیجیے۔

۱۱۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو یہ کلمات مع ترجمہ زبانی یاد ہوگئے ہیں۔ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے یہ کلمات سنیے درست سنانے والے طلبہ کے لیے تالیاں بجوایئے اور انہیں شاباش دیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ تعوذ کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ تسمیہ کب پڑھنا چاہیے؟

۳۔ تکبر کا ترجمہ بتایئے؟

۴۔ کلمہ طیبہ کے کتنے حصے ہیں؟

ہوم ورک :

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے (تعوذ ،تسمیہ ،تکبیر اور کلمہ طیبہ)

القرآن الکریم

عنوان : حفظ و ترجمہ

سبق نمبر ا : (سبحان اللہ تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ مسنون اذکار کی اہمیت وفضیلت کے متعلق جان سکیں گے۔

۲۔ مسنون اذکار کو مع ترجمہ یاد کر سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ :

ذات	عیب	بلندی	تعریفیں	فرض نماز
سنت	معافی مانگنا	غلطی	گناہ	ارادہ
مدد	خوبی	صفت	نظر بد	محفوظ

تدریسی معاونات :

درسی کتاب چارٹس بورڈ فلیش کارڈز

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ :

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے چھوٹے سوالات کرتے ہوئے طلبہ کو توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے۔

۱۔ کسی کام کا ارادہ کریں تو ہمیں کیا کہنا چاہیے؟

۲۔ غلطی سرزد ہونے کی صورت میں ہمیں اللہ تعالی سے کیا کہنا چاہیے؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم۔تسبیح ،تحمید، استغفار ، ان شاء اللہ اور ماشاء اللہ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے کہ ان کلمات کی کیا فضیلت ہے اور ہماری زندگی میں ان کی کیا اہمیت ہے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ تسبیح ،تحمید، استغفار ، ان شا ء اللہ ، ماشاء اللہ کے فلیش کارڈز مع ترجمہ تیار کریں۔ اور طلبا کو ان کے متعلق تفصیل سے بتایئے جیسا کے نیچے بتایا گیا ہے۔

تسبیح:

تحمید:

استغفار: اللہ تعالی سے معافی مانگنا

ان شاء اللہ: اگر اللہ نے چاہا

ماشاء اللہ: جو اللہ نے چاہا

۳۔ سبق کے حوالے سے طلبہ کو درج ذیل معلومات دیجیے بورڈ پر مسنون اذکار لکھیے اور طلبہ کو ان کے متعلق تفصیل سے بتایئے۔

''سبحان اللہ''

''اللہ پاک ہے''

طلبہ کو بتایئے کہ اللہ تعالی کی ذات پاک ہے۔ ہر عیب سے ہم جب بھی قدرت خوبصورت رنگارنگ چشمے وادیاں، باغات پھل اور پھول دیکھتے ہیں۔تو ہم سبحان اللہ کہتے ہیں کہ پاک ہے وہ ذات جس نے اتنی خوبصورت چیزیں ہمارے لیے تخلیق کیں ۔ ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پڑھنا سنت ہے ہمارے رسول ؐ بلندی سے نیچے اترتے وقت سبحان اللہ پڑھتے تھے۔

۴۔ ''الحمد اللہ''

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں''

الحمد اللہ کا مطلب ہے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ جو ساری کائنات کا خالق و مالک اور رازق ہے۔ہمیں جب بھی کوئی خوشی ملے تو ہمیں الحمد اللہ کہنا چاہیے۔ کیوں کہ ہمیں خوشی دینے والی ذات اللہ تعالی کی ہے۔ مثال کے طور پر آپ جب کلاس میں 1st پوزیشن لیتے ہیں تو آپ کو کہنا چاہیے میں نے الحمد اللہ فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ الحمد اللہ پڑھنا سنت ہے۔

۵۔ استغفر اللہ:

ترجمہ ''میں اللہ سے مغفرت چاہتا / یا چاہتی ہوں''

استغفر اللہ کا مطلب ہے اللہ تعالی سے معافی مانگنا پیارے بچوں ہم سے جب بھی کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالی سے معافی مانگیں۔ اللہ تعالی معافی مانگنے والے انسان کو پسند کرتا ہے۔

اس کی مثال ایسے ہے کہ جب آپ کوئی غلط کام کرتے ہیں۔ مثلاً اپنے والدین یا استاد سے جھوٹ بولتے ہیں۔ تو وہ آپ سے ناراض ہوجاتے ہیں پھر آپ انہیں سوری کہہ کر ان سے معافی مانگتے ہیں۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالی سے بھی ہر وقت معافی مانگتے رہنا چاہیے۔

۶۔ ان شاء اللہ

ترجمہ ''اگر اللہ نے چاہا''

ان شاء اللہ کا مطلب ہے ۔ اگر اللہ نے چاہا ہم جب بھی کوئی کام کرنے کا ارادہ کریں تو ہمیں ان شاء اللہ کہنا چاہیے کیونکہ ان شاء اللہ کہنے س ہمارے ساتھ اللہ تعالی کی مدد شامل ہوجاتی ہ۔ اور ہمارا کام آسانی سے ہو جاتا ہے۔ مثلاً آپ کہتے ہیں۔ میں اس کلاس میں فرسٹ پوزیشن لوں گا۔ اسطرح کہنے سے آپ کے ساتھ اللہ کی مدد شامل نہیں میں انشا اللہ اس کلاس میں فرسٹ پوزیشن لوں گا اسطرح کہنے سے اللہ تعالی کی مدد شامل ہوجاتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہے کہ کسی بھی کام کا ارادہ کریں تو ان شاء اللہ لازمی کہیں۔

۷۔ ماشاء اللہ:

ترجمہ ''جو اللہ نے چاہا''

ماشاء اللہ کا مطلب ہے جو اللہ نے چاہا کسی کی خوبی بیان کرنے کے لیے ماشاء اللہ کہا جاتا ہے۔ اگر ہم کسی چیز کو دیکھ کر ماشاء اللہ کہیں تو وہ چیز نظر بد سے محفوظ ہوجاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کسی کی گاڑی دیکھیں تو آپ کو کہنا چاہیے ماشاء اللہ آپ کی گاڑی بہت خوبصورت ہے۔ اسی طرح کسی بھی چیز کی صفت بیان کرنے کے لیے ماشاء اللہ کہنا بہت ضروری ہے۔

۸۔ طلبہ کو ان اذکار کی تفصیل بتانے کے بعد ان اذکار کو درست تلفظ اور مع ترجمہ کے ساتھ پانچ پانچ مرتبہ پڑھائیے۔

۹۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے تسبیح، تحمیہ، استغفار ، ان شاء اللہ اور ماشاء اللہ کتاب سے دیکھ کر مع ترجمہ سنیے۔

۱۰۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو یہ کلمات زبانی یاد ہوگئے ہیں اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے زبانی سنیے

ٹھیک سنانے والے طالبعلم کو شاباش دیں۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حضور اکرمؐ کب سبحان اللہ پڑھتے ہیں؟

۲۔ الحمد اللہ کے کیا معنی ہیں؟

۳۔ ان شاء اللہ کب کہنا چاہیے؟

۴۔ کسی چیز کو دیکھ کر کیا کہنا چاہیے؟

ہوم ورک :

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو یاد کرنے کو دیں۔

القرآن الکریم



عنوان : حفظ و ترجمہ مع وضاحت

سبق نمبر ا : (درود ابراہیمی)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

ا۔ درود ابراہیمی مع ترجمہ یاد کر سکیں گے۔

۲۔ درست تلفظ کے ساتھ درود ابراہیمی سنا سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

دعا یا درخواست بھیجنا فرض عافیت سردار درخواست

رحمتیں برکتیں نازل بزرگی آل

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ فلیش کارڈ ٹیپ ریکارڈ

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

ا۔ نماز میں کون سا درود پڑھا جاتا ہے؟

۲۔ درود کے کیا معنی ہیں؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتایئے کو آج کے سبق میں ہم درود ابراہیمی کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔ درود ابراہیمی وہ درود ہے جو ہر نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

طریقہ کار:

ا۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۶ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ طلبہ کے سامنے درود ابراہیمی کی مع توجہ درست تلفظ کے ساتھ ریڈنگ کریں پھر ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھائیں۔

۳۔ طلبہ سے درست تلفظ کے ساتھ ریڈنگ کروایئے۔

۴۔ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات لیں۔

۵۔ درود کے لفظی معنی ہیں دعا یا درخواست کرنا۔

۶۔ درود ابراہیمی نماز میں پڑھا جانے والا درود ہے۔

۷۔ درود ابراہیمی تمام درودوں کا سردار ہے۔

۸۔ درود ابراہیمی میں آپ ؐ پر او ر آپ ؐ کی آل پر رحمت اور برکت نازل فرمانے کی دعا کی گئی ہے۔ جس طرح اللہ تعالی نے حضرت ابراہیم ؑ پر اور ان کی آل پر رحمت اور برکت نازل فرما ئی۔

۹۔ ٹیپ ریکارڈ ر میں طلبہ کو درود ابراہیمی کی ریکارڈنگ سنائی جائے۔

۱۰۔ طلبہ کے تلفظ پر خصوصی توجہ دیں۔

۱۱۔ طلبہ کو بتائیں کہ کس لفظ کو موٹا پڑھنا ہے۔ کس لفظ کو ایک الف کے برابر لمبا کھینچنا ہے۔

۱۲۔ درود کے آخری حصے میں اللہ تعالی کی تعریف اور بزرگی بیان کی گئی ہے۔

۱۳۔ آخر میں طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو درود ابراہیمی یاد ہوگیا ہے۔ جو طلبہ ہاتھ کھڑا کرے ان سے سنیں۔ اگر کوئی طالب علم ٹھیک سے نہ سنا سکے تو اسے ڈانٹنے کی بجائے اسکی حوصلہ افزائی کریں۔ اسے شاباش دیں اور اس کے لیے تالیاں بجوائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ درود ابراہیمی میں کن دو نبیوں کا ذکر ہے؟

۲۔ حضور اکرم ؐ نے درود ابراہیمی کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

۳۔ درود کے آخری حصے میں کیا کہا گیا ہے؟

ہوم ورک:

☆ درود ابراہیمی مع ترجمہ طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

القرآن الکریم



عنوان : حفظ و ترجمہ (درودِ ابراہیمی)

سبق نمبر ۲ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار دُرود بھیجا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔

ج۲۔ دُرودِ ابراہیمی ہر نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

ج۳۔ دُرودِ ابراہیمی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ کا ذکر ہے۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ دعا

۲۔ سردار

۳۔ نماز

۴۔ اللہ تعالیٰ

سرگرمی: لائن کی مدد سے دُرود پاک کے جملوں کو اُن کے ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

۱۔ (۳)

۲۔ (۲)

۳۔ (۱)

القرآن الکریم

عنوان : حفظ و ترجمہ

سبق نمبر ۳: (سورۃ الفاتحہ)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ سورۃ فاتحہ کو تعارف حاصل کر سکیں گے۔

۲۔ سورۃ فاتحہ مع ترجمہ یاد کر سکیں گے۔

۳۔ سورۃ فاتحہ درست تلفظ سنا سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

سورت	سات	آیات	خلاصہ
مکی	جہانوں	سیدھے	راستے
اہمیت	فضیلت	رکعت	

تدریسی معاونات:

بورڈ چارٹ ٹیپ ریکارڈر فلیش کارڈز

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ :

سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے سوالات پوچھیے اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائیں۔

۱۔ قرآن مجید کی پہلی سورت کا نام بتایئے؟

۲۔ کیا سورۃ فاتحہ ہر نماز میں پڑھی جاتی ہے؟

سبق کا تعارف :

آج کے سبق میں ہم سورۃ فاتحہ کے متعلق پڑھیں گے۔سورۃ فاتحہ قرآن مجید کی پہلی سورت ہے۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے سورۃ فاتحہ کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۸ کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کریں۔

۳۔ طلبہ کو ٹیپ ریکارڈر پر سورۃ فاتحہ کی ریکارڈنگ سنائیں۔

۴۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ فاتحہ مع ترجمہ پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۵۔ اب طلبہ سے درست تلفظ کے مع ترجمہ ریکارڈنگ کروائیں۔

۶۔ ریکارڈنگ کرواتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھیے۔ کہ جماعت کے وہ طلبہ جو پڑھائی میں کمزور ہیں ان سے لازمی ریکارڈنگ کروائیں۔

۷۔ چارٹ کے اوپر سورۃ فاتحہ مع ترجمہ لکھ کر کمرہ جماعت کی دیوار پر آویزاں کریں۔

۸۔ پُر پڑھے جانے والے حروف فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

۹۔ سبق کے حوالے سے طلبہ کو درج ذیل معلومات دیجیے اس معلومات کو بورڈ پر تحریر کریں۔

۱) سورۃ فاتحہ قرآن مجید کی پہلی سورت ہے۔

۲) سورۃ فاتحہ مکی سورت ہے۔

۳) سورۃ فاتحہ کی سات آیات ہیں۔

۴) سورۃ فاتحہ کو پورے قرآن کا خلاصہ بھی کہا جاتا ہے۔

۵) اس سورۃ میں ہم اللہ تعالی سے سیدھے راستے پر چلنے اور بُرے راستے سے بچنے کی دعا کرتے ہیں۔

۶) سورۃ فاتحہ ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔

۱۰۔ طلبہ کو بتایئے کے سورۃ فاتحہ میں جن حروف کو ان کی درسی کتاب میں سبز رنگ سے لکھا گیا ہے۔ انہیں پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔

۱۱۔ کھڑی زبر والے حروف ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

۱۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ جن حروف پر مدّ ہے۔ انہیں ایک الف سے بھی زیادہ کھینچا جاتا ہے۔

۱۳۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سورۃ فاتحہ مع ترجمہ سُنیے۔ اور ان کے تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۱۴۔ طلبہ سے پوچھیے کے کس کس کو سورۃ مع ترجمہ زبانی یاد ہو چکی ہے۔اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے سورۃ فاتحہ مع ترجمہ سُنیے اور درست سنانے والے طلبہ کو شاباش دیں۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورۃ فاتحہ قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

۲۔ سورۃ فاتحہ میں کل کتنی آیات ہیں؟

۳۔ الرحمن کے کیا معنی ہیں؟

۴۔ سورۃ فاتحہ مکی ہے یا مدنی؟

۵۔ قرآن مجید کا خلاصہ کس سورت کو کہا جاتا ہے؟

ہوم ورک:

☆ طلبہ کو سورۃ فاتحہ مع ترجمہ یاد کرنے کو دیں۔

القرآن الکریم



عنوان : حفظ و ترجمہ (سورۃ الفاتحہ)

سبق نمبر ۴: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ قرآن مجید کا خلاصہ سورۃ الفاتحہ کو کہا جاتا ہے۔

ج۲۔ سورۃ الفاتحہ ہر نماز میں پڑھی جاتی ہے۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ پہلی

۲۔ سات

۳۔ رب

سرگرمی: لائن کی مدد سے دُرود پاک کے جملوں کو اُن کے ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

۱۔ (۳)

۲۔ (۱)

۳۔ (۲)

ایمانیات وعبادات



عنوان : توحید

سبق نمبرا : (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ توحید اور اس کے تقاضوں سے واقف ہوجائیں۔

۲۔ شرک اور اسکی قباحتوں سے واقف ہوجائیں۔

ذخیرہ الفاظ:

زبان	اقرار	توحید	عربی	جزو	سورۃ اخلاص
اولاد	برابری	کائنات	نظام	چلانے	سنبھالنے
محتاج	مالک	پالنے	لائق	مانگنا	شرک

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ چارٹس تصاویر

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا۔تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اورتعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اللہ کتنے ہیں؟

۲۔ ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟

۳۔ ہم سب کس کی عبادت کرتے ہیں؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو توحید عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کا مطلب ہے ایک ماننا آج کے سبق میں ہم توحید کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۱ کھولنے کا کہیے۔

۲۔ بورڈ پر سبق کا عنوان تحریر کیجیے (توحید)

۳۔ طلبہ کو توحید کا معنی تفصیل سے مثالیں دے کر سمجھائیے۔

۴۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیے۔ کوشش کریں کہ سب طلبہ کو ریڈنگ کا موقع ملے

۵۔ ریڈنگ کے دوران طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتائیے۔

۶۔ طلبہ کی سبق میں دلچسپی بڑھانے کے لیے سبق کے ساتھ ملنا جلنا کوئی واقعہ لازمی بتائیے۔ اس طرح طلبہ سبق میں اور زیادہ دلچسپی لیں گے۔

۷۔ سورۃ اخلاص مع ترجمہ چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں لگائیں۔

۸۔ شرک کے متعلق قرآنی آیت فلیش کارڈز پر مع ترجمہ لکھیے۔ اور طلبہ کو یاد کروائیے۔

۹۔ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے۔

۱) توحید عربی زبان کا لفظ ہے۔

۲) توحید کا مطلب ہے ایک ماننا یعنی اللہ تعالی اپنی ذات و صفات میں یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔

۳) توحید ایمان کا پہلا بنیادی جزو ہے۔

۴) اللہ تعالی کی ذات کے ساتھ کسی اور کو شریک یا شامل کرنا شرک کہلاتا ہے۔

۱۰) کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر ۱ اور سوال نمبر ۲ کے جوابات اخذ کروائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ توحید کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ سورۃ لقمان آیت نمبر ۱۳ کا ترجمہ بتائیے؟

۳۔ شرک سے کیا مراد ہے؟

۴۔ توحید کس زبان کا لفظ ہے؟

ہوم ورک:

☆ مشقی سوال نمبر ۱ اور سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات و عبادات

عنوان : توحید

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ



1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اس بات کو دل سے ماننا کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور زبان سے اس بات کا اقرار کرنا، توحید کہلاتا ہے۔

ج۲۔ کائنات میں موجود ہر چیز کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

ج۳۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ کسی اور کو شریک یا شامل کرنا شرک کہلاتا ہے۔

2- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا)

۲۔ (ج)

۳۔ (ا)

۴۔ (ج)

۵۔ (ا)

3- لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔

۱۔ (۴)

۲۔ (۱)

۳۔ (۲)

۴۔ (۳)

سرگرمی: لائن کی مدد سے سورۃ الاخلاص کی آیات کو اُن کے ترجمے کے ساتھ ملائیے۔

۱۔ (۲)

۲۔ (۴)

۳۔ (۳)

۴۔ (۱)

ایمانیات وعبادات



عنوان : رسالت

سبق نمبرا : (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

۱۔ طلبہ رسالت کے لفظی اور اصطلاحی مفہوم سے آگاہ ہوسکیں۔

۲۔ طلبہ نبوت اور رسالت کے سلسلے کے آغاز اور اختتام کے بارے میں جان سکیں ۔

ذخیرہ الفاظ:

رسالت ہدایت رہنمائی مقدس

حق و سچ نبیوں قیامت

علاقے قوم رسول بندوں

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ چارٹس فلیش کارڈز

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ

استاد اپنی تدریس موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا۔تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اورتعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ہمارے آخری نبی کا کیا نام ہے؟

۲۔ اللہ تعالی نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کتنے نبی اور رسول بھیجے؟

سبق کا تعارف:

ایمان کا دوسرا بنیادی جزو رسالت ہے۔رسالت عربی زبان کا لفظ ہے جسکا مطلب ہے اللہ تعالی کا پیغام اللہ تعالی کے بندوں تک پہنچانا ۔آج کے سبق میں ہم رسالت کے متعلق ہم تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۳ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔(رسالت)

۳۔ طلبہ کو رسالت کا معنی بتایئے۔

۴۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

۵ ۔ ریڈنگ کے دوران طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

۶۔ چارٹ کے اوپر سورۃ النحل کی آیت نمبر ۳۶ مع ترجمہ اور سورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۱۵۸ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

۷۔ مشہور نبیوں اور رسولوں کے نام فلیش کارڈز پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کروایئے۔

حضرت آدمؑ حضرت نوحؑ حضرت ابراہیمؑ حضرت یعقوبؑ

حضرت موسیٰؑ حضرت عیسیٰؑ حضرت محمدؐ

۸۔ سبق میں طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے انہی انبیاؑ کے قصّے سنائے جائیں۔

۹۔ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیجیے۔

۱۰۔ طلبہ کو بتایئے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں اور رسولوں میں سے تین سے تیرہ رسول اور باقی نبی ہیں۔

۱۱۔ رسالت ایمان کا دوسرا بنیادی جزو ہے۔

۱) رسالت عربی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی ہیں۔

۲) اللہ تعالی کا پیغام اللہ تعالی کے بندوں تک پہنچانا

۳) اللہ تعالی نے ہر قوم کی رہنمائی کے لیے اپنے پاک اور مقدس بندوں کو دنیا میں بھیجا جنہیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔

۴) اللہ تعالی نے انسانوں کی ہدایت کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔

۵) اللہ تعالی نے نبیوں اور رسولوں کا سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع کیا اور حضرت محمدؐ پر مکمل کیا۔

۶) حضرت محمدؐ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ اور آپؐ کے بعد قیامت تک کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔

۱۲۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے پوچھیے کے ان کو کتنے نبیوں اور رسولوں کے نام یاد ہیں۔

۱۳۔ طلبہ جو نام بتائیں انہیں بورڈ پر تحریر کیجیے ۔

۱۴۔ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے ۔

۱۵۔ طلبہ سے سبق کے آخر میں دی گئی سرگرمی حل کروایئے۔

۱۶۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیجیے درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں۔اور غلط جواب دینے والے طلبہ کی اصلاح کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے ۔

۱۔ رسالت کا کیا معنی ہیں؟

۲۔ اللہ تعالی نے کس نبی کو سب سے پہلے دنیا میں بھیجا؟

۳۔ کوئی سے تین نبیوں کے نام بتایئے۔

۴۔ رسالت کس زبان کا لفظ ہے؟

ہوم ورک :

☆ مشقی سوالنمبر ۱ اور ۲ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات و عبادات

عنوان : رسالت

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ



1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ رسالت کا مطلب ہے'' اللہ تعالیٰ کا پیغام اللہ تعالیٰ کے بندوں تک پہنچانا۔''

ج۲۔ رِسالت پر ایمان سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام نبیوں اور رسولوں کو حق و سچ مان کر اُن پر ایمان لانا۔

ج۳۔ حضرت آدم علیہ السلام ، حضرت نوح علیہ السلام ، حضرت ابراہیم علیہ السلام ، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت محمد ﷺ۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ رسالت

۲۔ بندوں

۳۔ قیامت

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب)

۲۔ (ب)

۳۔ (ج)

۴۔ (ب)

4- لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔

۱۔ (۳)

۲۔ (۱)

۳۔ (۴)

۴۔ (۲)

ایمانیات وعبادات

عنوان : آخرت

سبق نمبرا : (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ



تدریسی مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ آخرت اور اسکی اہمیت کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ قیامت کے دن ہونے والے واقعات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

ایمان کائنات زندہ کاموں عمل جنت جہنم

ترغیب ناراض جنت نیک انسانوں بدلہ آخرت

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ تصاویر

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقرر ہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اورتعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا یہ دنیا ایک دن ختم ہوجائے گی؟

۲۔ کیا تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا؟

سبق کا تعارف :

پیارے بچو آخرت کا لفظی معنی ہے۔ بعد میں آنے والی آج کے سبق میں ہم آخرت کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۶ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ بورڈ پر سبق کا عنوان تحریر کریں ۔(آخرت)

۳۔ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔

۴۔ ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

۵۔ درسی کتاب میں دی گئی تصویر دیکھا کر طلبہ کو آخرت کے متعلق بتایئے۔

۶۔ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیجیے۔ ان معلومات کو بورڈ پر تحریر کیجیے۔

۱) آخرت کا لفظی معنی ہے'' بعد میں آنے والی''

۲) آخرت پر ایمان رکھنے سے مراد اس دن پر ایمان رکھنا ہے جب یہ دنیا اور اس میں موجود ہر چیز فنا ہوجائے گی ۔ یہ قیامت کا دن ہوگا۔

۳) پھر اللہ تعالی تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کریں گے۔

۴) نیک کام کرنے والوں کو جنت میں اور بُرے اعمال کرنے والوں کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

۵) ہمیں چاہیئے کہ ہمیشہ ایسے کام کریں جن سے اللہ تعالی خوش ہوتا ہے۔ اور ایسے کاموں سے بچیں جن سے اللہ تعالی ناراض ہوتا ہے۔

۷۔ طلبہ کو آخرت سے متعلق قرآنی آیت اور ان کا ترجمہ تفصیل بتایئے۔

۸۔ بورڈ کے اوپر آخرت سے متعلق چھوٹے چھوٹے سوالات لکھیے اور طلبہ سے ان سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔

درست جواب دینے والے طالبعلم کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔

۹۔ طلبہ سے مشق میں دی گئی سرگرمی حل کروائیں۔

۱۰۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے مشقی سوالات حل کروائے جائیں اور ان کی اصلاح کر کے بورڈ پر لکھا جائے۔

۱۱۔ مشقی سوالنمبر ۲ اور ۳ طلبہ سے حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ آخرت کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ قیامت کے دن سے کیا مراد ہے؟

۳۔ جنت میں کون لوگ جائیں ؟

۴۔ کن لوگوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا؟

۵۔ اللہ تعالی کن لوگوں سے ناراض ہوتا ہے؟

۶۔ کیا تمام مسلمانوں کا آخرت پر ایمان رکھنا ضروری ہے؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام اور مشقی سوالنمبر ۲ اور ۳ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات و عبادات

عنوان : آخرت

سبق نمبر ۲ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

Aquiline
We Publish Future...

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ آخرت پر ایمان رکھنے سے مراد اُس دن پر ایمان رکھنا ہے جب یہ دُنیا، کائنات اور اس میں موجود ہر چیز ختم ہو جائے گی۔

ج۲۔ تمام انسان مر جائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کریں گے اور اُن سب کو ایک جگہ اکٹھا کیا جائے گا۔ یہ قیامت کا دِن ہو گا۔

ج۳۔ آخرت پر ایمان رکھنے سے ہمیں اچھے کام کرنے کی ترغیب ملتی ہے اور ہم بُرے کام کرنے سے رُک جاتے ہیں۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ جہنم

۲۔ آخرت

۳۔ ختم

۴۔ خوش

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ج)

۲۔ (ا)

۳۔ (ب)

ایمانیات وعبادات

عنوان : قرآن مجید کا تعارف اور تلاوت کے آداب

سبق نمبر ا : (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ



تدریسی مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ :

ا۔ قرآن مجید اور اسکی حفاظت کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ تلاوت قرآن مجید کے آداب سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

عربی	آسمانی	غارِحرا	حالات	واقعات
وحی	سورتیں	ہجرت	نازل	مکی
مدنی	راہنمائی	پاک	ٹھہرٹھہر	خوبصورت
تلفظ	تسمیہ	تعوذ	پاک	حفاظت مکمل

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ چارٹس تصاویر فلیش کارڈز ٹوکری یا ٹشو کا ڈبہ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ :

استاد طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ سے سوالات کرے گا اور ان کی توجہ سبق کے عنوان طرف مبذول کرائے گا۔

ا۔ ہماری مذہبی کتاب کا کیا نام ہے؟

۲۔ حضرت محمدؐ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! قرآن عربی زبان کا لفظ ہے۔ جسکے معنی ہیں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری آسمانی کتا ب ہے۔ آج کے سبق میں ہم قرآن مجید کا تعارف اور تلاوت کے آداب تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۸ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان (قرآن مجید کا تعارف اورتلاوت کے آداب) بورڈ پر تحریر کریں۔

۳۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

۴۔ ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ معنی لازمی بتایئے۔

۵۔ طلبہ کو غارِحرا کی تصویر دیکھائے جہاں سب سے پہلی وحی نازل ہوئی تھی۔

۶۔ معوذتین فلیش کارڈز پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کروایئے۔

۷۔ تلاوت قرآن مجید کے آداب چارٹ پر لکھ کر دیوار پر آویزاں کریں۔

۸۔ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات فراہم کیجیے۔

۱) قرآن مجید عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب۔

۲) قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے جو آکری نبی حضرت محمدؐ پر نازل ہوئی۔

۳) قرآن مجید کی سب سے پہلی آیات غارِحرا میں نازل ہوئی۔

۴) وحی کے نزول کے وقت آپؐ کی عمر مبارک ۴۰ برس تھی۔

۵) تقریباً ۲۳ سال کے عرصے میں قرآن مجید مکمل نازل ہوا۔

۶) قرآن مجید کے ۳۰ حصے ہیں ہر حصے کو ایک پارہ کہتے ہیں۔

۷) قرآن مجید میں کل ۱۱۴ سورتیں ہیں۔

۸۔ قرآن مجید میں ۶۶۶۶ آیات ہیں۔

۹۔ ہجرت مدینہ سے پہلے نازل ہونے والی سورتیں مکی ہیں اور بعد میں نازل ہونے والی سورتیں مدنی سورتیں کہلاتی ہیں۔

۱۰۔ قرآن مجید کی تلاوت میں پہلے وضو کرنا چاہیئے۔

۱۱۔ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیے۔

۱۲۔ قرآن مجید ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ کر پڑھنا چاہیئے۔

۱۳۔ قرآن مجید درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔

طلبہ کو بتایئے کہ قرآن مجید کی واحد سورۃ التوبہ سے جس کے ابتداء میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھی جاتی۔

۹۔ کاغذ کی پرچیوں پر سوالات لکھیے اب ان پرچیوں کو ایک ٹوکری میں ڈالیے اور طلبا کو بلا کر ایک ایک پرچی اٹھانے کو کہیے جب طلبہ اپنی اپنی پرچی اٹھالیں تو انہیں کہیے کہ اس پرچی پر لکھے ہوئے سوال کا جواب بتایئے درست جواب دینے والے طالبعلم کو شاباش دیجیے۔

۱۰۔ طلبہ کی مدد سے مشقی سوالنمبر ۲ اور ۳ حل کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ قرآن مجید کی کل کتنی سورتیں ہیں؟

۲۔ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

۳۔ قرآن مجید کی کس سورت سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھی جاتی ؟

۴۔ قرآن مجید کی کل کتنی آیات ہیں؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام اور سولانمبر ۲ اور ۳ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات و عبادات



عنوان : قرآن مجید کا تعارف اور تلاوت کے آداب

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ قرآن مجید کا مطلب ہے ''سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب''۔

ج۲۔ قرآن مجید تقریباً 23 سال کے عرصے میں مکمل نازل ہوا۔

ج۳۔ قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے کے تین آداب درج ذیل ہیں:

۱) قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے سے پہلے وُضو کرنا چاہیے۔

۲) قرآنِ مجید کی تلاوت کے لیے ہمارا لباس اور بیٹھنے کی جگہ پاک ہونی چاہیے۔

۳) قرآنِ مجید کی تلاوت سے پہلے تعوّذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیے۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ باتیں

۲۔ حفاظت

۳۔ 114

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ج)

۲۔ (ب)

۳۔ (ا)

۴۔ (ب)

ایمانیات وعبادات

عنوان : نماز کے اوقات و آداب

سبق نمبرا : (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

۱۔ طلبہ نماز کی فرضیت اور اسکے اوقات سے واقف ہوسکیں۔

۲۔ طلبہ آداب نماز سے آگاہ ہوسکیں۔

ذخیرہ الفاظ:

رکن	دین	ستون	بندگی	فرض	عبادت
نمازیں	اوقات	مومنوں	پابندی	صبح صادق	ڈھلنے
غروب	سرخی	غائب	لباس	رخ	خانہ کعبہ
مقررہ	توجہ	اطمینان	آداب		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ فلیش کارڈز نماز پڑھتے ہوئے طلبہ کی تصویر

سابقہ معلومات کا جائزہ :

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ طلبہ کو کسی نماز پڑھتے ہوئے بچے کی تصویر دیکھایئے اور پوچھیے کہ یہ بچہ کیا کر رہا ہے؟

۲۔ طلبہ سے پوچھیے کہ نماز دن میں کتنی مرتبہ ادا کی جاتی ہے؟

۳۔ کیا نماز پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! اسلام کا دوسرا اہم رکن نماز ہے نماز دین کا ستون ہے۔ نماز مسلمانوں کی عبادت کا طریقہ ہے۔ آج کے سبق میں ہم نماز کے اوقات و آداب کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۳۰ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔ (نماز کے اوقات وآداب)

۳۔ طلبہ سے پوچھیے کہ مسلمان نماز کیوں پڑھتے ہیں طلبہ جو جواب دیں انہیں نکات کے صورت میں بورڈ پر لکھیے۔

۱) نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لیے

۲) اللہ تعالی کی عبادت

۳) اللہ تعالی کا حکم

۴۔ طلبہ سے جوڑی میں نماز پر گفت وشنید کروایئے۔

۵۔ ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

۶۔ طلبہ سے پوچھیے مسلمان ایک دن میں کتنی بار نماز پڑھتے ہیں۔

۷۔ بورڈ پر نماز لکھیے اور طلبہ سے نمازوں کے نام اخذ کروایئے۔

۸۔ نمازوں کے نام ترتیب سے بورڈ پر لکھیے۔

فجر ظہر عصر مغرب عشاء

۹۔ طلبہ کو فرض نمازوں کے نام زبانی یاد کروایئے۔

۱۰۔ طلبہ سے فرض نمازوں کے نام زبانی سنیے اور ان کی اصلاح کیجیے۔

۱۱۔ بورڈ پر در کالم بنایئے پہلے کالم میں فرض نمازوں کے نام اور دوسرے کالم میں ان کے اوقات ترتیب سے لکھ کر طلبہ کو زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ فجر یہ نماز صبح صادق کے وقت ادا کی جاتی ہے۔

۲۔ ظہر یہ نماز دوپہر کے وقت ادا کی جاتی ہے۔

۳۔ عصر یہ نماز سہہ پہر کے وقت ادا کی جاتی ہے۔

۴۔ مغرب یہ نماز سورج غروب ہونے کے فوراً بعد ادا کی جاتی ہے۔

۵۔ عشاء یہ نماز رات کے وقت ادا کی جاتی ہے۔

۱۲۔ طلبہ کو گروپ میں فرض نمازوں کے نام اور وقت کے فلیش کارڈز بے ترتیب انداز میں دے کر ان کی ترتیب درست کروایئے۔

۱۳۔ طلبہ کو نماز کے آداب کے متعلق معلومات دیجیے اور بورڈ پر تحریر کیجیے۔

۱) نماز سے پہلے وضو کرنا

۲) لباس اور جگہ کا پاک صاف ہونا

۳) نماز کو مقررہ وقت پر ادا کرنا

۴) نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھنی چاہیے۔

۵) نماز توجہ اور سمجھ کے ساتھ پڑھنی چاہیے۔

۶) نماز اطمینان اور سکون کے ساتھ پڑھنی چاہیے۔

۱۴۔ طلبہ کو نماز کے یہ آداب زبانی یاد کروایئے۔

۱۵۔ طلبہ سے مشق کے سوالنمبر ۱ جزو ۱ اور ۲ کے جوابات پوچھیے۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

۱۶۔ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروایئے۔

۱۷۔ جماعت کے طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں اب دونوں گروپوں میں سے دو دو طلبہ کو بلایئے اور ایک سے نماز سنیے اور دوسرے کو کہیے کہ نماز کس طرح ادا کی جاتی ہے۔ طلبہ کے سامنے نماز ادا کرنے کا طریقہ بتایئے۔ جس گروپ کے طلبا زیادہ اچھے جوابات دیں گے وہ فاتح گروپ کو شاباش دیں اور تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ اسلام کا دوسرا رکن کون سا ہے؟

۲۔ فجر کی نماز کب ادا کی جاتی ہے؟

۳۔ نماز کو کوئی سے دو آداب بتایئے؟

ہوم ورک:

☆ طلبہ کو سوالنمبر ۲ اور ۳ ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات و عبادات

عنوان : نماز کے اوقات و آداب

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اسلام کا دوسرا رُکن نماز ہے۔

ج۲۔ ہر مسلمان مرد اور عورت پر ایک دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

ج۳۔ آدابِ نماز میں سے چند درج ذیل ہیں۔

۱) نماز پڑھنے سے پہلے وُضو کرنا چاہیے۔

۲) ہمارا لباس اور جس جگہ نماز پڑھی جائے وہ جگہ بھی پاک اور صاف ہونی چاہیے۔

۳) نماز کے لیے ہمارا رُخ خانہ کعبہ کی طرف ہونا چاہیے۔

2- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب)

۲۔ (ا)

۳۔ (ج)

۴۔ (ا)

3- لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔

۱۔ (۲)

۲۔ (۱)

۳۔ (۴)

۴۔ (۵)

۵۔ (۳)

سرگرمی: درج ذیل نمازوں کی فرض رکعتوں کی تعداد لکھیے۔

نماز فجر : ۲ نماز ظہر : ۴ نماز عصر : ۴ نماز مغرب : ۳ نماز عشاء : ۴

ایمانیات وعبادات

عنوان : اسلام میں قبلہ اور مسجد کی اہمیت

سبق نمبرا : (آغاز سبق تا مسلمانوں کی اتحاد کی علامت)

وقت : ۴۰ منٹ

Aquiline
We Publish Future...

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

۱۔ طلبہ اپنے قبلے یعنی خانہ کعبہ سے متعارف ہو جائیں۔

۲۔ طلبہ جان سکیں گے کہ پہلا گھر جو اللہ کے لیے عبادت کے یہ مقرر کیا گیا وہ خانہ کعبہ ہے۔

ذخیرہ الفاظ:

قبلہ سمت خانہ کعبہ سعودی عرب بابرکت

امت رنگ ونسل معبود اتحاد علامت زبان

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ خانہ کعبہ کا ماڈل چارٹ گلوب/دنیا کا نقشہ

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقرر ہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اورتعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ خانہ کعبہ کس شہر میں ہے؟

۲۔ ہم کس رخ نماز پڑھتے ہیں؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! خانہ کعبہ ہم سب سے مسلمانوں کا قبلہ ہے اور ہم اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ آج

کے سبق میں ہم قبلہ کے تعارف اورس کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۳۳ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے (اسلام میں قبلہ اور مسجد کی اہمیت)

۳۔ طلبہ سے قبلہ کا معنی پوچھیے درست معنی بنانے والے طالبعلم کو شاباش دیجیے۔

۴۔ طلبہ کو خانہ کعبہ کا ماڈل دیکھایا جائے۔

۵۔ استاد صاحب کمرہ جماعت میں دنیا کا نقشہ لے کر جائیں اور طلبہ کو نقشے کی مدد سے سمجھائیں کہ خانہ کعبہ دنیا کے کس خطے میں واقع ہے۔

۶۔ خانہ کعبہ سے متعلق قرآنی آیت اور اسکا ترجمہ چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

۷۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

ریڈنگ کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے۔

۱۔ خانہ کعبہ تمام دنیا کے مسلمانوں کا قبلہ ہے۔

۲۔ جس سمت یا طرف منہ کر کے نماز پڑھی جاتی ہے اسے قبلہ کہتے ہیں۔

۳۔ خانہ کعبہ سعودی عرب کے شہر مکہ مکرمہ میں واقع ہے۔

زمین پر سب سے پہلے عبادت کے لیے جو گھر بنایا گیا تھا وہ خانہ کعبہ ہی تھا۔

۴۔ خانہ کعبہ اللہ تعالی کا گھر۔

۵۔ مسلمان کہیں بھی ہوں کسی بھی رنگ ونسل سے ہوں اور کوئی بھی زبان بولتے ہوں وہ نماز ادا کرتے وقت اپنا رخ خانہ کعبہ کی طرف کر لیتے ہیں۔

۶۔ اللہ تعالی کا یہ گھر مسلمان کے اتحاد کی علامت ہے۔

۸۔ طلبہ سے پوچھیے کہہ کسی طالبعلم نے حج یا عمرہ ادا کیا ہے۔ اثبات میں جواب دینے ولے طالب علم سے کہیے کہ کھڑا ہوکر تمام طلبہ کو بتائے کہہ اس نے وہاں پر کیا کیا دیکھا۔

طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کیجیے اور انہیں مشقی سوالنمبر ۱ جزونمبر ۲ حل کرنے کو دیں۔طلبہ کو جواب دیں اسکی اصلاح کرتے ہوئے اسے بورڈ پر لکھ دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ اسے اپنی کاپیوں پر اتار لیں۔

۹۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ قبلہ سے کیا مراد ہے؟

۲۔ خانہ کعبہ کس ملک میں ہے؟

۳۔ خانہ کعبہ کس کا گھر ہے؟

۴۔ دنیا کے تمام مسلمان کس طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے ہیں؟

ہوم ورک:

☆ مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر ۲ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات و عبادات



عنوان : اسلام میں قبلہ اور مسجد کی اہمیت

سبق نمبر ۲ : (مسجد کی اہمیت و احترام تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱۔ مسجد کی اہمیت و احترام سے آگاہ ہوسکیں۔

۲۔ آداب مسجد سے واقف ہوسکیں۔

۳۔ مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعائیں یاد کرسکیں۔

ذخیرہ الفاظ:

مسجد	معاشرہ	شریک	اتفاق	مدینہ منورہ	ہجرت
مسجد قبا	مسجد نبویؐ	دعوت	حکمت عملی	انتظام	آداب
باوضو	رحمت	گفتگو	پاکیزگی	ذکر الٰہی	دایاں
بایاں	فضل				

تدریسی معانات:

مختلف مساجد کی تصاویر بورڈ درسی کتاب چارٹ

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ مسجد کسے کہتے ہیں؟

۲۔ مسجد میں ہم کیا کرنے جاتے ہیں؟

۳۔ کوئی سی دو مشہور مساجد کے نام بتائیں؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! مسجد اللہ تعالی کا گھر ہوتی ہے۔ ہم مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے جاتے ہیں آج کے سبق میں ہم اسلامی معاشرے میں مسجد کی اہمیت و احترام کے بارے میں پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۳۴ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔

۳۔ طلبہ سے پوچھیے مسجد کے کیا معنی ہیں؟

۴۔ طلبہ کو چند مشہور مساجد کی تصاویر دکھا کر انہیں ان کے متعلق بتایا جائے۔

۵۔ مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا چارٹ پر مع ترجمہ لکھ کر کسی طلبہ کو یاد کروایئے۔

۶۔ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے۔

۱۔ مسجد اللہ تعالی کا گھر ہے۔

۲۔ مسجد کے معنی ہیں سجدہ کرنے کی جگہ۔

۳۔ مسجد میں باوضو ہو کر اور خوشبو لگا کر جانا چاہیے۔

۴۔ مسجد میں کوئی ایسی چیز کھا کر نہیں جانا چاہیے جس سے منہ میں سے بدبو آئے۔

۵۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں۔ اور نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں۔

۶۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت کی دعا لازمی پڑھیے۔

۷۔ مسجد میں جہاں جگہ ملے خاموشی سے بیٹھ جائیں۔

۸۔ مسجد کی صفائی اور پاکیزگی کا خاص خیال رکھیں۔

۹۔ حضور اکرمؐ جب مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے گئے تو آپؐ جب قبا کے مقام پر پہنچے تو آپؐ نے وہاں مسجد قبا تعمیر کی۔

۱۰۔ مسجد قبا اسلام کی سب سے پہلی مسجد ہے۔

۱۱۔ حضور اکرمؐ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو سب سے پہلے مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی۔

۱۲۔ حضور اکرمؐ اپنا زیادہ تر وقت مسجد میں گزارتے تھے۔

۸۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

۹۔ ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

۱۰۔ طلبہ سے مشقی سوالنمبر ۲ اور ۳ حل کروایئے۔

۱۱۔ طلبہ سے کہیے کہ مسجد کے احترام کے متعلق وہ کیا جانتے ہیں۔ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔

۱۲۔ طلبہ سے سرگرمی حل کروایئے

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ مسجد کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ اسلام کی سب سے پہلی مسجد کا نام بتایئے؟

۳۔ حضور اکرمؐ اپنا زیادہ تر وقت کہاں گزارتے تھے؟

۴۔ مسجد کے کوئی سے تین آداب بتایئے۔

۵۔ مسجد نبویؐ کہاں واقع ہے؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات و عبادات

عنوان : اسلام میں قبلہ اور مسجد کی اہمیت

سبق نمبر ۳ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ



1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ دُنیا کے تمام مسلمان ایک ہی سمت مُنہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ جس سمت یا طرف منہ کر کے نماز پڑھی جاتی ہے، اُسے ہم قِبلہ کہتے ہیں۔

ج۲۔ زمین پر سب سے پہلے عبادت کے لیے جو گھر بنایا گیا تھا وہ خانہ کعبہ ہے۔

ج۳۔ حضورِ اکرم ﷺ اپنا زیادہ تر وقت مسجد میں گزارتے تھے۔

ج۴۔ مسجد میں جانے کے دو آداب درج ذیل ہیں:

۱) مسجد میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنا چاہیے اور غیر ضروری گفتگو نہیں کرنی چاہیے۔

۲) مسجد کی صفائی اور پاکیزگی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ مسلمانوں

۲۔ گھر

۳۔ پاکیزگی

۴۔ خوشبو

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا)

۲۔ (ب)

۳۔ (ب)

۴۔ (ب)

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ

سبق نمبرا : (آغاز سبق تا ملک شام کا سفر)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ حضرت محمدؐ کی ابتدائی زندگی کا تعارف حاصل کرسکیں گے۔

۲۔ طلبہ سیرت طیبہ سے حضوراکرمؐ کی کفالت اور سفر شام کے بارے میں تاریخی لحاظ جان سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

کفالت	عرب	انتقال	برس	پرورش	پیشہ
تجارت	ذمہ داری	تجارتی سفر	غرض	قافلہ	بصریٰ
عیسائی راہب	بُحیرا	تورات	انجیل	عالم	نشانیاں
تکلیف	بیچ	پلٹ			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ تصاویر فلیش کارڈز

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اللہ کے آخری نبی کا کیا نام ہے؟

۲۔ ہم سب کس کے امتی ہیں؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! حضرت محمدؐ اللہ تعالی کے آخری نبی ہیں۔ نبوت کا سلسلہ آپؐ پر ختم ہوگیا ۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آج کے سبق میں ہم آپؐ کی حیاتِ طیبہ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۳۷ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔

۳۔ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیجیے۔

۴۔ حضرت محمدؐ عرب کے مشہور شہر مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

۵۔ آپؐ کے والد ماجد کا نام عبداللہ تھا جو آپؐ کی پیدائش سے چند ماہ قبل ہی وفات پا چکے تھے۔

۶۔ آپؐ کی والدہ ماجدہ کا نا م حضرت آمنہ تھا۔ آپؐ کی عمر مبارک چھ برس کی تھی تو آپؐ کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئی ۔حضرت آمنہ کی وفات کے بعد آپؐ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپؐ کی پرورش کی۔

۷۔ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپ کی پرورش آپؐ کے چچا حضرت ابو طالب نے کی۔

۸۔ حضرت ابو طالب کا پیشہ تجارت تھا۔ وہ جب بھی تجارتی سفر پر نکلتے حضور اکرمؐ بھی حضرت ابو طالب کے ہمراہ جاتے۔

۹۔ تجارت کے سلسلے میں حضرت ابو طالب کی قافلہ شہر بصریٰ پہنچا تو وہاں آپ کی ملاقات ایک عیسائی راہبت سے ہوئی جس نے آپ کو کہا کہ اس بچے کو واپس لے جائیں اس کے چہرے سے نبوت کی نشانیاں نمودار ہو رہی ہیں یہ نہ ہو کہ بنی اسرائیل اس کو پہچان کر آپ لوگوں کو تکلیف پہنچائیں۔

۱۰۔ طلبہ کو راہب نے متعلق بورڈ پر لکھ کر بتائیے۔راہب عیسائیوں کے اس عالم کو کہتے ہیں جو دنیا کے تمام کام کاج چھوڑ کر عبادت کی غرض سے گوشہ نیشی (تنہائی) اختیا کرے۔

۱۱۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

۱۲۔ ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

۱۳۔ فلیش کارڈز کے اوپر آپؐ کے والد ، والدہ ، دادا اور چچا کا نام لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

۱۔ حضرت عبداللہ ۲۔ حضرت آمنہ

۳۔ حضرت عبدالمطلب ۴۔ حضرت عبداللہ

۱۴۔ طلبہ کو آپ ؐ کے روضہ مبارک کی تصویر دکھا کر انہیں بتایئے کہ آپ ؐ کا روضہ مبارک مدینہ منورہ میں ہے۔

۱۵۔ سبق کے اہم نکات پر مشتمل پرچیاں بنایئے۔

۱۶۔ پرچیاں میز پر رکھیے۔

۱۷۔ طلبہ کو باری باری بلایئے ان سے کہیے کہ ایک پرچی اٹھائیں اور اس پرچی پر لکھا ہو اسوال اونچی آواز میں پڑھنے اور اسکا جواب اونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے طلبہ کی اصلاح کیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

۱۸۔ طلبہ سے مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر ۱ اور ۲ حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حضور اکرم ؐ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

۲۔ آپ ؐ کی والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا؟

۳۔ حضرت ابو طالب کون تھے؟

۴۔ عیسائی راہب کا نام بتایئے؟

۵۔ حضرت عبداللہ کا انتقال کب ہوا؟

ہوم ورک:

☆ مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر ۱ اور ۲ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ

سبق نمبر ۲ : (حلف الفضول تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ حلف الفضول کے بارے میں تاریخی لحاظ سے جان سکیں گے۔

۲۔ اسلام سے قبل عرب قبائل میں معمولی باتوں خانہ جنگی کا سلسلہ شروع ہوجاتا جو کئی نسلوں تک چلتا طلبہ اس سبق میں جان سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

قبیلوں	معمولی	بنوقیس	حرب نجار	سرداروں
معاہدے	حلف الفضول	قافلوں	حمایت	مظلوم
شراکت	اعلان نبوت	سرخ	اونٹ	اظہار

تدریسی معانات:

درسی کتاب بورڈ فلیش کارڈز تصاویر گروپ ٹاسک

عمل تدریس:

سابقہ واقفیت کا جائزہ :

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا اسلام سے قبل عرب قبیلے آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے تھے؟

۲۔ کیا حضور اکرمؐ نے حلف الفضول میں شرکت کی؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! آج کے سبق میں ہم عرب قبیلوں کے درمیان ہونے والے معاہدے حلف الفضول کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۳۹ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورد پر تحریر کیجیے۔ (حلف الفضول)

۳۔ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔

۴۔ پڑھائی کے دوران طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

۵۔ فلیش کارڈز کے اوپر قبائل اور ان کے درمیان ہونے ولی جنگ کے نام لکھیے۔ اور طلبہ کو یاد کروایئے۔

قبیلہ قریش قبیلہ بنو قیس حرب فجار

۶۔ ایک چارٹ لیں اور اس کے اوپر ان چار مہینوں کے نام لکھیے جن میں عرب لڑائی کرنا حرام سمجھتے تھے۔

۱۔ ذی القعدہ ۲۔ ذی الحج ۳۔ محرم ۴۔ رجب

۷۔ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے۔

۸۔ اسلام سے قبل عرب قبائل میں معمولی باتوں پر لڑائی جھگڑا شروع ہو جاتا ایک قبیلہ قریش اور قبیلہ بنو قیس کے درمیان جنگ ہوئی۔

۹۔ اس جنگ کو عرب میں فجار کہتے ہیں۔

۱۰۔ اس جنگ کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک ۱۵ سال تھی۔

۱۱۔ حرب فجار میں دونوں قبیلوں کا کافی نقصان ہوا۔

۱۲۔ قبیلہ قریش اور قبیلہ بنو قیس کے سرداروں نے مل کر امن کا معاہدہ کیا۔

۱۳۔ اس معاہدے میں شامل لوگوں کے ناموں میں فضل کا لفظ آتا تھا۔

۱۴۔ اس لیے اس معاہدے کو حلف الفضول کہتے ہیں۔

۱۵۔ حضور اکرم ﷺ نے بھی اس معاہدے میں شرکت فرمائی ۔

۱۶۔ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیے۔

۱۷۔ طلبہ کو جوڑی میں دو دو سولات کی پرچیاں دیجیے۔

۱۸۔ طلبہ پرچی لکھے گئے سوالات کے جوابات ایک دوسرے کو بتائیں۔

۱۹۔ طلبہ سے باری باری سوالات اور ان کے جوابات سنیے درست جواب دینے ولے طلبہ کو شاباش دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ غلط جواب دینے والے طلبہ کی اصلاح کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حضور اکرم ﷺ نے کس معاہدہ میں شرکت کی؟

۲۔ کن قبائل کے درمیان جنگ ہوئی؟

۳۔ قبیلہ قریش اور قبیلہ بنوقیس کے درمیان ہونے والی جنگ کو کیا کہتے ہیں؟

ہوم ورک :

☆ کمرۂ جماعت میں کروایا گیا کام اور مشقی سوالنمبر ۲ اور ۳ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ طیبہ
(حضرت عبدالمطلب کی وفات سے حلف الفضول تک)

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ



1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ آپ ﷺ جب چھ برس کے ہوئے تو آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرتِ آمنہ بھی وفات پا گئیں۔ ان کے بعد آپ ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ ﷺ کی پرورش کی۔

ج۲۔ بحیرا تورات اور انجیل کا بہت بڑا عالم تھا۔

ج۳۔ حربِ فجار قبیلہ قریش اور قبیلہ بنوقیس کے درمیان ہوئی تھی۔

ج۴۔ حلفُ الفُضول میں یہ طے پایا کہ وہ آپس میں لڑنے سے بچیں گے۔ مظلوم کی حمایت کریں گے۔مسافروں اور تاجروں کے قافلوں کی حفاظت کریں گے۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ عبداللہ

۲۔ محبت

۳۔ شام

۴۔ فضل

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا)

۲۔ (ب)

۳۔ (ب)

۴۔ (ا)

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ

سبق نمبر ا : (حضرت خدیجہؓ سے نکاح تک)

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

ا۔ حضور اکرمؐ کا حضرت خدیجہؓ کے ساتھ نکاح کے بارے میں تاریخی لحاظ سے جان سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

تجارت علاقوں پیشہ ایمان داری سچائی
شہرت سامان اخلاق نفع میسرہ
نکاح مقدس

تدریس معاونات:

درسی کتاب بورڈ فلیش کارڈز چارٹس ماڈل

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

ا۔ حضور اکرمؐ کس شہر میں رہتے تھے؟

۲۔ حضرت خدیجہؓ کون تھیں؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! آج کے سبق میں ہم آپؐ کا حضرت خدیجہؓ سے نکاح کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۱ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے حضرت محمدؐ کی حیات طیبہ (حضرت خدیجہؓ سے نکاح)

۳۔ حضرت خدیجہؓ نے جن خوبیوں کی بنا پر حضور اکرمؐ کو اپنا مال تجارت شام لے کر جانے کو کہا ان خوبیوں کو فلیش کارڈ پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کروائیے۔

سچائی ایمان داری

دیانت داری اچھا اخلاق

۴۔ درسی کتاب میں دی گئی مال تجارت کو تصویر طلبہ کو دکھا کر انہیں تجارت کے متعلق تفصیل سے بتائیے۔

۵۔ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے۔

۱) حضور اکرمؐ مکہ مکرمہ میں رہتے تھے۔

۲) مکہ مکرمہ کے لوگ زیادہ تر تجارت پیشہ تھے۔

۳) حضرت خدیجہؓ مال دار اور تجارت پیشہ خاتون تھیں۔

۴) حضرت خدیجہؓ نے حضور اکرمؐ کی ایمانداری کو سچائی کی شہرت سن رکھی تھی۔

۵) حضرت خدیجہؓ نے حضور اکرمؐ سے درخواست کی کہ ان کا تجارتی سامان لے کر ملک شام جائیں۔

۶۔ حضور اکرمؐ نے یہ درخواست قبول کر لی دوران سفر حضرت خدیجہؓ کا غلام میسرہ آپؐ کے ساتھ تھا۔

۷۔ میسرہ نے واپسی پر آپؐ کی بہت تعریف کی۔

۸۔ حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔حضور اکرمؐ نے حضرت ابو طالب کے مشورے سے قبول کر لیا۔

۹۔ حضرت خدیجہؓ کے نکاح کے وقت آپؐ کی عمر مبارک ۲۵ سال اور حضرت خدیجہؓ کی عمر ۴۰ سال تھی۔

۶۔ کلاس کے کمزور طلبہ کو نظر انداز کرنے کی بجائے ان پر خصوصی توجہ دی جائے۔

۷۔ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کیجیے۔ اب دو گروپوں میں سے تین تین طلبہ کا انتخاب کیجیے اور ان سے سبق کے متعلق سوالات پوچھیے جس گروپ کے طلبہ درست جواب دیں اس گروپ کو شاباش دیں اور اس کے لیے تالیاں بجوائیے۔

۸۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات پوچھیے۔

۹۔ طلبہ سے مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر ۱ اور ۲ حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ نکاح کے وقت حضور اکرمؐ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

۲۔ حضرت خدیجہؓ کے غلام کا نام بتایئے؟

۳۔ حضور اکرمؐ کے ساتھ نکاح کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر کتنی تھی؟

۴۔ مکہ مکرمہ کے زیادہ لوگ کس پیشے سے وابستہ تھے؟

ہوم ورک:

☆ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ



عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ

سبق نمبر ۲ : (حجر اسود کی تنصیب)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد:

۱۔ طلبہ حجرا سود کی تنصیب کے بارے میں تاریخی لحاظ سے جان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ حجر اسود کا معنی اور اسکی اہمیت جان سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

بارش	سیلاب	حجراسود	قبیلہ	سیاہ
پتھر	مقدس	نصب	سرداروں	چادر
خطرہ	ٹل	منگوائی	مبارک	ہاتھوں
شریک	خانہ کعبہ			

تدریس معاونات:

درسی کتاب بورڈ تصویر

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ مسجد حرام سے کیا مراد ہے؟

۲۔ کیا خانہ کعبہ کو دوبارہ تعمیر کیا گیا ؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! آج کے سبق میں ہم حجر اسود کی تنصیب کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۲ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔

۳۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

۴۔ طلبہ کو سبق کے اندر لکھے گئے مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

۵۔ کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیجیے۔

۶۔ طلبہ کو حجر اسود کا معنی بورڈ پر لکھ کر بتایئے۔

حجر کا مطلب پتھر

اسود کا مطلب سیاہ رنگ کا پتھر

۷۔ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیجیے۔

خانہ کعبہ کی دیوار پر ایک مقدس پتھر نصب تھا۔

یہ پتھر حجراسود کے نام سے مشہور تھا۔

خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر کے بعد ہجر اسود کو نصب کرنے کا معاملہ ایک جھگڑے کی صورت اختیار کر گیا۔

آخرکار قریش کے تمام قبائل مسجد حرام میں اکھٹے ہوئے اور یہ فیصلہ کیا کہ جو شخص سب سے پہلے کل خانہ کعبہ لگائے وہ اس مسئلے کا فیصلہ کرے گا۔

حضور اکرمؐ سب سے پہلے خانہ کعبہ میں داخل ہوئے۔ آپؐ نے ایک چادر منگوائی اور سب قبائل کے سرداروں کو چادر پکڑنے کو کہا اور آپؐ نے اپنے ہاتھوں سے ہجراسود کو اس کی جگہ پر نصب کر دیا۔

اس طرح آپؐ کے فیصلے سے ایک بڑی جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

۸۔ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیے۔

۹۔ طلبہ کو پرچیوں دیں اور انہیں کہیے کہ پرچیوں پر لکھے گئے سوالات کے جواب دیں۔

۱۰۔ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیجیے اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حجراسود کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ خانہ کعبہ میں سب سے پہلے کون داخل ہوا؟

۳۔ حجراسود کو اس کی جگہ پر کس نے اٹھا کر رکھا ؟

۴۔ حجراسود کے متعلق آپؐ نے کیا فیصلہ فرمایا؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ



عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ

سبق نمبر ۳: (غار حرا میں خلوت نشینی تا اختتام سبق)

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد:

۱۔ غارِحرا کے متعلق جان سکیں گے کہ کس طرح اللہ تعالی نے آپؐ کو غارِحرا میں نبوت عطا فرمائی۔

۲۔ حضور اکرمؐ کی غارِحرا میں خلوت نشینی کے متعلق جان سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

سخت ناپسند عبادت کلومیٹر جبل نور غارحرا

سامان معروف وحی سورۃ العلق آیات

نبوت عطا مشتمل

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ تصاویر گروپ ٹاسک

چارٹس نقشہ/گلوب

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اورتعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ غارِحرا کہاں واقع ہے؟

۲۔ کیا حضور اکرمؐ بت پرستی کو سخت ناپسند کرتے تھے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! آج کے سبق میں ہم آپ ؐ کی غارِحرا میں خلوت نشینی کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۳ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورد پر تحریر کریں۔(غارِحرا میں خلوت نشینی)

۳۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔ ریڈنگ کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

۴۔ طلبہ سے ریڈنگ کرواتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کلاس کے کمزور طلبہ سے ریڈنگ لازمی کروایئے۔

۵۔ طلبہ سے پوچھیے کہ وہ غارِحرا کے متعلق کی جانتے ہیں طلبہ جو بتائیں اسے بورڈ پر تحریر کریں۔

۶۔ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیجیے۔

حضور اکرمؐ کو بت پرستی سے سخت نفرت تھی۔

حضور اکرمؐ ایک اللہ کی عبادت کرتے تھے۔

حضور اکرمؐ غارِحرا میں جا کر عبادت کرتے۔

غارِحرا مکہ مکرمہ سے ۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

غارِحرا کو جبلِ نور بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت جبرائیلؑ اللہ کی طرف سے حضور اکرمؐ پر پہلی وحی لے کر آئے۔

۷۔ استاد صاحب نقشے کی مدد سے بتائیں کہ غارِحرا مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے۔

۸۔ سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات مع ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

۹۔ استاد صاحب طلبہ کو غارِحرا کی تصویر دیکھائیں۔

۱۰۔ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیے۔

۱۱۔ طلبہ کو دو گرپوں میں تقسیم کریں گروپ Aاور گروپ Bدونوں گروپس کے طلبہ باری باری پرچیوں پر لکھے گئے سوالات پوچھیے۔ جس گروپ کے طلبہ درست جواب دیں وہ فاتح گروپ ہوگا اس گروپ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔

۱۲۔ طلبہ سے مشقی سوالنمبر ۲ اور ۳ حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ غارِحرا مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

۲۔ پہلی وحی کس سورۃ کی آیات پر مشتمل تھی؟

۳۔ آپؐ پر کون سا فرشتہ وحی لے کر آتا تھا؟

۴۔ پہلی وحی کتنی آیات پر مشتمل تھی؟

ہوم ورک:

☆ مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر ۴ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ طیبہ
(حضرت خدیجہؓ سے نکاح سے آغاز وحی تک)

سبق نمبر ۴ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ



1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حضورِ اکرم ﷺ کی شرافت، سچائی اور دیانت داری کو دیکھتے ہوئے حضرتِ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضورِ اکرم ﷺ کی خدمت میں نکاح کا پیغام بھیجا۔

ج۲۔ نکاح کے وقت حضورِ اکرم ﷺ کی عمرِ مبارک پچیس (25) سال تھی۔

ج۳۔ آپ ﷺ نے ایک چادر منگوائی اور اُس میں حجرِ اسود کو رکھا۔ پھر سب قبیلوں کے سرداروں سے کہا کہ اس چادر کو کناروں سے اُٹھا کر حجرِ اسود کی جگہ تک لائیں۔ سب نے ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے حجرِ اسود اپنے مبارک ہاتھوں سے اُٹھا کر اُس کی جگہ پر نصب کر دیا۔

ج۴۔ آپ ﷺ اکثر عبادت کی غرض سے مکہ مکرمہ سے تقریباً 5 کلو میٹر دور ایک پہاڑ کی غار میں تشریف لے جاتے تھے۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ میسرہ

۲۔ جنگ

۳۔ حجرِ اسود

۴۔ جبل نور

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) ۲۔ (ج)

۳۔ (ب) ۴۔ (ج)

۵۔ (ا)

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی صداقت، امانت داری اور حسن معاملات



سبق نمبر ۱ : حضرت محمد ﷺ کی صداقت

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد:

۱۔ طلبہ حضور اکرمؐ کی صداقت کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ صداقت کی اہمیت و افادیت سے واقف ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

صداقت	سچائی	صفت	سچ	واقف	دعوت	صادق	
روم	بادشاہ	نفرت	گواہ	دربار	کوہ صفا	لقب	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ بورڈ مارکر گروپ ٹاسک

عمل تدریس :

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا اللہ تعالی سچ بولنے والوں کو پسند کرتا ہے؟

۲۔ جھوٹ بولنا بُری عادت ہے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو!حضور اکرمؐ کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ آج کے سبق میں ہم آپؐ کی زندگی کے روشن پہلو صداقت کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۵ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کریں۔(حضور اکرمؐ کی صداقت ،امانت اور حس معاملات)(صداقت)۔

۳۔ طلبہ سے پوچھیے صداقت کے کیا معنی ہیں۔

۴۔ طلبہ اگر صداقت کا معنی ٹھیک سے نا بنا سکیں تو استاد صاحب خود صداقت کا معنی بورڈ پر لکھیں۔

۵۔ صداقت کے معنی ہیں سچائی

۶۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

۷۔ استاد صاحب کو چاہے کہ کلاس کے تمام طلبہ کو ریڈنگ کا موقع دیں۔

۸۔ ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

۹۔ سبق کے اہم نکات بورڈ پر تحریر کیجیے۔

صداقت کے لفظی معنی ہیں۔ سچائی

صداقت اللہ تعالی کو بہت پسند ہے۔

حضور اکرمؐ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

مکہ کے لوگ آپؐ کو صادق کے لقب سے پکارتے تھے

۱۰۔ طلبہ سے صادق کا معنی پوچھیے۔

۱۱۔ صادق کا معنی بورڈ پر تحریر کیجیے۔

صادق سچ بولنے والا

۱۲۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنی صداقت کا کوئی واقع اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر کریں۔

۱۳۔ طلبہ کو سچ بولنے کو فوائد اور جھوٹ بولنے کے نقصانات سے آگاہ کیجیے۔

۱۴۔ طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کیجیے۔

۱۵۔ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں۔ اور تالیاں بجوایئے۔ اگر کوئی طالبعلم درست جواب نہ دے سکے تو

اسے ڈانٹنے کی بجائے اسکی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ صداقت کا کیا معنی ہے؟

۲۔ مکہ کے لوگ آپؐ کو کیا کہتے تھے؟

۳۔ حضور اکرمؐ نے لوگوں کو کس پہاڑ پر جمع کیا؟

۴۔ کیا حضور اکرمؐ کی صداقت کی گواہی آپ۶ کے دشمن بھی دیتے تھے؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام اور مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر ۱ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ	عنوان : حضرت محمد ﷺ کی صداقت، امانت داری اور حسن معاملات



سبق نمبر ۲ : حضرت محمد ﷺ کی امانت داری

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ :

۱۔ حضور اکرمؐ کی امانت داری کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ امانت داری کی اہمیت و افادیت سے واقف ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ :

امانت	لقب	امین	بھروسا	خیانت	قیمتی اشیاء
حفاظت	مالکوں	سپرد	ہنگامی	حالات	رکھواتے
فکر مند	ایمانداری				

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ گروپ ٹاسک

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ امانت داری ایک اچھی عادت ہے؟

۲۔ خیانت کرنا کیسی عادت ہے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ حضور اکرمؐ کی خیانت طیبہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ آج کے سبق ہیں ہم آپؐ کی امانت داری کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۶ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔

(حضور اکرمؐ کی امانت داری)

۳۔ طلبہ سے امانت داری کا معنی پوچھیے۔

۴۔ بورد پر امانت داری کا معنی لکھیے۔

۵۔ امانت داری کسی کا حق پوری طرح ادا کرنا۔

۶۔ استاد صاحب طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔

۷۔ پڑھائی کے دوران مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

۸۔ کلاس کے کمزور اور طلبہ سے سبق کی پڑھائی لازمی کروایئے۔

۹۔ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے۔

امانت کا لفظی معنی ہے کسی کا حق پوری طرح ادا کرنا

اگر کوئی شخص آپ پر بھروسہ کر کے اپنی چیز آپ کے پاس منگواتا ہے۔تو وہ امانت ہے۔

حضرت محمدؐ کو امین کے لقب سے پکاراجاتا تھا۔

امین کا مطلب ہے امانت کی حفاظت کرنے والا۔

ہجرت مدینہ کے وقت آپؐ کے پاس لوگوں کی امانتیں موجود تھیں۔ آپؐ نے وہ امانتیں حضرت علی کے سپرد کیں اور حکم دیا کہ لوگو کو ان کی امانتیں لوٹا کر مدینہ تشریف لائیں۔

۱۰۔ استاد صاحب طلبہ کو امانت اور خیانت کے متعلق سمجھائے کے لیے دو طلبہ کو پانے پاس بلائیں۔علی کے پاس دس روپے ہے وہ اپنے دس روپے احمد کو دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میں تھوڑی دیر تک واپس لے لوں گا علی جب احمد سے کہتا ہے کہ اس کے ۱۰ روپے واپس کرے تواحمد کہتا ہے اس سے ۱۰ روپے گم گئے ہیں۔ وہ علی سے جھوٹ بولتا ہے اس سے یہ ثابت ہوا کہ احمد نے علی کی امانت میں خیانت کی اسطرح اگر احمد علی کو اس کے پیسے

ہی لٹا دیتا تو وہ ایمان داری کا مظاہرہ کرتا۔

۱۱۔ طلبہ سے مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر ۲ حل کروایئے۔

۱۲۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سوالات کیجیے۔

درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حضور اکرمؐ کا لقب کیا تھا؟

۲۔ امانت کے کیا معنی ہیں؟

۳۔ ہجرت کے وقت حضور اکرمؐ نے امانتیں کس کے سپرد کیں؟

ہوم ورک:

☆ مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر ۳ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی صداقت، امانت داری اور حسن معاملات



سبق نمبر ۳ : حضرت محمد ﷺ کا حسن معاملات

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ

۱۔ حضور اکرمؐ کے حسن معاملات کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ حسن معاملات کی اہمیت و افادیت سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

معاملے سلوک خوش اخلاق محبت اونٹ قرض

تجارت غرض طریقے معاملات نکاح لین دین متاثر

تدریسی معانات:

درسی کتاب بورڈ فلیش کارڈز

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ :

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ ہمیں دوسروں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟

۲۔ کیا اسلام حسن اخلاق کا درس دیتا ہے؟

سبق کا تعارف:

حسن معاملات سے مراد ہے۔ دوسرے انسانوں کے ساتھ ہر معاملے میں اچھا سلوک کرنا آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ آپؐ کس طرح ہمیشہ حسن معاملات کا خیال رکھتے تھے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۷ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔

(حضرت محمدؐ کا حسن معاملات)

۳۔ طلبہ سے حسن معاملات کا معنی پوچھیے۔

۴۔ حسن معاملات کا معنی بورڈ پر تحریر کیجیے۔

۵۔ حسن معاملات سے مراد ہے۔ دوسرے انسانوں کے ساتھ ہر معاملے میں اچھا سلوک کرنا۔

۶۔ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔

۷۔ پڑھائی کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

۸۔ کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیجیے۔

۹۔ طلبہ کو سبق کی پڑھائی کرواتے ہوئے آپؐ کی زندگی کے حسن معاملات سے ملتے جلتے واقعات سنایئے تا کہ طلبہ سبق میں اور زیادہ دلچسپی لیں۔

۱۰۔ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیجیے۔

دوسرے انسانوں کے اتھ ہر معاملے میں اچھا سلوک کرنا حسنِ معاملات کہلاتا ہے۔

حضور اکرمؐ ہمیشہ حسنِ معاملات کا خاص خیال رکھتے تھے۔

حضرت محمدؐ ہمیشہ لوگوں کے ساتھ خوش اخلاقی محبت اور ایمانداری سے معاملات طے کرتے تھے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم حضور اکرمؐ کے نقشے قدم پر چلتے ہوئے جس معاملات کو اپنائیں اور لوگوں کو ساتھ خوش اخلاقی اور محبت سے پیش آئیں۔

۱۱۔ حضور اکرمؐ کے جس معاملات کی خوبیاں فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

خوش اخلاقی محبت

صداقت ایمانداری

۱۲۔ بورڈ کے اوپر سبق سے متعلق جھوٹے جھوٹے سوالات لکھیے۔ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دین اور ان کا دیا گیا جواب بورڈ پر تحریر کیجیے۔

۱۳۔ طلبہ سے مشقی سوالنمبر ۲ اور ۳ حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حسن معاملات سے کیا مراد ہے؟

۲۔ حضور اکرمؐ کی حسن معاملات کی خوبیاں بتایئے؟

۳۔ حضرت خدیجہؓ کون تھیں؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام اور مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر ۴ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی صداقت،امانت داری اور حسن معاملات

سبق نمبر ۴: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ



1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ صداقت کا لفظی معنی ہے ''سچائی''۔

ج۲۔ ''صادق اور امین'' حضرت محمد ﷺ کے القاب ہیں۔

ج۳۔ اَمانت کا لفظی معنی ہے ''کسی کا حق پوری طرح ادا کرنا''۔

ج۴۔ حُسنِ معاملات سے مراد ہے '' دوسرے انسانوں کے ساتھ ہر معاملے میں اچھا سلوک کرنا۔'' یعنی جب ہم دوسرے لوگوں سے ملیں، لین دین کریں تو خوش اخلاقی اور محبت سے پیش آئیں۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ سچ

۲۔ رسول

۳۔ حفاظت

۴۔ امانت

۵۔ معاملات

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ج)

۲۔ (ا)

۳۔ (ا)

۴۔ (ا)

۵۔ (ج)

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ کی روشنی میں رواداری، صبر وتحمل اور حسن معاشرت

سبق نمبر ا : رواداری

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضور اکرمؐ کی حیات طیبہ کی روشنی میں رواداری کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ رواداری کی اہمیت و افادیت سے واقف ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

اختلاف احترام منوانے عبور صفت روزمرہ

برداشت عملی پتھر لہولہان فرشتوں مظاہرہ

شعبے معاشرہ امن سلامتی

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ گروپ ٹاسک ٹوکری/ٹشو کا ڈبہ

عملی تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا رواداری ایک اچھی صفت ہے؟

۲۔ کیا رواداری کرنے والوں کا اللہ پسند کرتا ہے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! رواداری کے معنی کسی کی رائے اور آپ سے اختلاف کے باوجود اس کا احترام کرنا اور اپنی بات منوانے کے لیے اسے مجبور نہ کرنا۔ آج کے سبق میں ہم رواداری کے متعلق تفصیل سے پڑھیں۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۹ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔(رواداری)

۳۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کر وایئے۔

۴۔ ریڈنگ کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

۵۔ طلبہ سے ان کی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ پوچھیے جس میں انہوں نے رواداری کا مظاہرہ کیا ہو۔

۶۔ طلبہ کی سبق میں دلچسپی اور زیادہ بڑھانے کے لیے ان کو حضور اکرمؐ کی زندگی کے متعلق ایسے واقعات بتایئے جس میں حضور اکرمؐ نے رواداری کا مظاہر ہ کیا ہو۔

۷۔ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیجیے۔

رواداری سے مراد ہے کسی کی رائے اور رویے سے اختلاف کے باوجود اس کا احترام کرنا اور اپنی بات منوانے کے لیے اسے مجبور نہ کرنا۔

رواداری ایک بہت بڑی صفت ہے۔

اللہ تعالی ان لوگوں کو پسند کرتے ہیں جو اپنی زندگی میں رواداری سے کام لیتے ہیں۔

حضور اکرمؐ کی زندگی رواداری کا بہترین نمونہ ہے۔

حضور اکرمؐ کی حیات طیبہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ زندگی کے ہر شعبے میں رواداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

۸۔ سبق کے اہم نکات طلبہ کو زبانی یاد کروایئے۔

۹۔ پرچیوں پر سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات لکھیے اور ان پرچیوں کو ٹشو کے ڈبے یا ٹوکری میں ڈالیے۔ اب طلبہ کو دو گروپس میں تقسیم کیجیے دونوں گروپوں کے طلبہ کو باری باری بلایئے اور انہیں پرچی اٹھا کر اس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب بتانے کو کہیے جس گروپ کے طلبہ درست جواب دیں گے وہ فاتح گروپ قرار پائے گا اس گروپ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ رواداری کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ حضور اکرمؐ نے اہل مکہ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

۳۔ پہاڑوں کے فرشتے نے حضور اکرمؐ کو کیا کہا؟

۴۔ حضور اکرمؐ نے اہل طائف کے لیے کیا دعا فرمائی؟

ہوم ورک:

☆ مشقی سوالنمبر ۱ کا جز نمبر اِ اور ۲ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ کی روشنی میں رواداری، صبر وتحمل اور حسن معاشرت

سبق نمبر ۲ : صبر وتحمل

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد:

۱۔ طلبہ حضور اکرمؐ کی حیات طیبہ کی روشنی میں صبروتحمل کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ صبروتحمل کی اہمیت و افادیت سے واقف ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

برداشت قابو حالات بہادری مقابلہ

بلند مشکلات خاطر ہمت آزمائش نمونہ

سجدے دھمکیاں کاروباری خاندان دامن

شعب ابی طالب اسوہ حسنہ کامیابی

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ چارٹس

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اورتعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا اللہ تعالی صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے؟

۲۔ کیا اللہ تعالی کے نزدیک صبر کرنے والوں کا مقام بہت بلند ہے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو! صبروتحمل کا معنی ہے برداشت کرنا ۔ اپنے آپ کو قابو میں رکھنا اور ہر قسم کے حالات کا بہادری کے ساتھ مقابلہ کرنا آج کے سبق میں ہم صبر وتحمل کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۰ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورد پر تحریر کیجیے۔(صبروتحمل)

۳۔ طلبہ کو سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

۴۔ طلبہ کی سبق میں دلچسپی بڑھانے کے لیے حضور اکرمؐ کے صبروتحمل کا کوئی واقعہ سنایئے۔

۵۔ صبر کے متعلق قرآنی آیت مع ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

واللہ یحب الصبرین

''اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے''

۶۔ صبر کے متعلق حدیثِ مبارکہ بورد پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کروایئے۔

رسولؐ نے فرمایا:

''اللہ تعالی فرماتا ہے جب میں اپنے بندے کی آزمائش کرتا ہوں اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو میں اس کے بدلے اسے جنت عطا کرتا ہوں۔''

۷۔ سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کراوایئے۔

صبروتحمل کا معنی ہے برداشت کرنا

اللہ تعالی کے نزدیک صبر کرنے والوں کا مقام بلند ہے۔

اللہ تعالی صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

حضوراکرمؐ کی حیات طیبہ خاص طور پر مکی زندگی ہمارے لیے صبروتحمل کا بہترین نمونہ ہے۔

۸۔ طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیجیے اور غلط جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے اور ان کے دیئے گئے غلط جواب کی اصلاح کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ صبر وتحمل کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ صبر وتحمل کے متعلق ارشاد باری تعالی بتایئے؟

۳۔ حضور اکرمؐ نے اور آپؐ کے خاندان کے شعبِ ابی طالب میں کتنے سال گزارے؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ کی روشنی میں رواداری، صبر وتحمل اور حسن معاشرت

سبق نمبر ۳: حسن معاشرت

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد:

۱۔ طلبہ حضور اکرمؐ کی حیات طیبہ کی روشنی میں حسن معاشرت کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ طلبہ حسن معاشرت کی اہمیت و افادیت سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

خوشی غمی برتاؤ ہمسایوں یتیموں

مہمان نوازی غلطیوں کرتا ہوں شفیق خوشی

غمی معاشرہ کامیاب

تدریسی معاونات:

درسی کتاب بورڈ گروپ ٹاسک فلیش کارڈز

عمل تدریس :

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا حضور اکرمؐ بہت شفیق اور مہربان تھے؟

۲۔ کیا حضور اکرمؐ غیر مسلموں کے ساتھ شفیق اور مہربان تھے؟

سبق کا تعارف:

حسن معاشرت کا مطلب ہے معاشرے میں لوگوں کا مل جل کر رہنا ایک دوسرے کی خوشی اور غمی میں شریک ہونا اور ایک دوسرے کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا پیارے بچو! آج کے سبق میں ہم حسن معاشرت کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

۱۔ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۱ کھولنے کو کہیے۔

۲۔ سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے (حسن معاشرت)

۳۔ طلبہ کو حسن معاشرت کا معنی تفصیل سے سمجھائیے۔

۴۔ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیے ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتائیے۔

۵۔ اسلام میں حسن کے ساتھ حسن معاشرت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ ان کو فلیش کارڈز پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کروائیے۔

والدین بہن بھائی بیوی بچوں رشتے داروں

دوستوں ہمسائیوں یتیموں اجنبیوں

۶۔ طلبہ کو حضور اکرمؐ کی زندگی سے حسن معاشرت کے چند واقعات بتائیے تا کہ طلبہ کی سبق میں دلچسپی بڑھے۔

۷۔ طلبہ کو بتائیے کہ آپؐ کس طرح کفار کے ساتھ بھی حسن معاشرت سے پیش آتے تھے۔

۸۔ طلبہ سے پوچھیے کہ ہمیں حضور اکرمؐ کی زندگی سے کیا سبق ملتا ہے۔

۹۔ طلبہ جو بتائیں انہیں بورڈ پر لکھیے۔

آپس میں بھی مل جل کر رہنا چاہیے۔

ایک دوسرے کی ضرورت کا خیال رکھنا چاہیے۔

ایک دوسرے کو خوشی اور غمی میں شریک ہونا چاہیے۔

۱۰۔ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

۱۱۔ مشقی سوالنمبر ۲ اور ۳ طلبہ سے حل کروائیے۔

۱۲۔ کل جماعتی طریقے سے سبق کے اہم نکات اخذ کروائیے۔

۱۳۔ سبق کی اہم معلومات زبانی یاد کروائیے۔

۱۴۔ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات اخذ کروائیے اور ان جوابات کی اصلاح کر کے بورڈ پر لکھ دیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حسن معاشرت سے کیا مراد ہے؟

۲۔ حضور اکرمؐ کی زندگی سے حسن معاشرت کا کوئی واقعہ بتایئے؟

۳۔ حضور اکرمؐ کی زندگی سے ہمیں کی سبق ملتا ہے؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سیرت طیبہ

عنوان : حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ کی روشنی میں رواداری، صبروتحمل اور حسن معاشرت



سبق نمبر ۴: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ رَواداری سے مراد ہے کسی کی رائے اور رویے سے اختلاف کے باوجود اس کا احترام کرنا اور اپنی بات منوانیکے لیے اُسے مجبور نہ کرنا۔

ج۲۔ آپ ﷺ نے رَواداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اہلِ طائف کے لیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دُعا فرمائی۔

ج۳۔ صبروتحمل کا معنی ہے ''برداشت کرنا، اپنے آپ کو قابو میں رکھنا اور ہر قسم کے حالات کا بہادری کے ساتھ مقابلہ کرنا''۔

ج۴۔ حُسنِ معاشرت کا مطلب ہے ''معاشرے میں لوگوں کا مل جل کر رہنا، ایک دوسرے کی خوشی اور غمی میں شریک ہونا اور ایک دوسرے کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا''

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ آوارہ ۲۔ پہاڑوں

۳۔ اوجھ ۴۔ شفقت

۵۔ غلہ

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) ۲۔ (ب)

۳۔ (ا) ۴۔ (ب)

۵۔ (ب)

اخلاق و آداب

عنوان : بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات

سبق نمبر ا : آغاز سبق تا اختتام سبق

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

i) طلبہ بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھے کے بارے میں جان سکیں تے۔

ذخیرہ الفاظ:

نعمتوں۔ نوازا۔ صبر۔ برداشت۔ شفقت و محبت۔ اتفاق۔ دکھ۔ چچا ۔ چچی ۔ ماموں ۔ ممانی۔
خالہ پھوپھی۔ سلوک۔ تعلقات۔ پریشانی۔ حُسنِ سلوک۔ پریشانی ۔ عبادت۔ صورت۔
رضاعی۔ بہن۔ عزت۔ تحفے۔ اتفاق۔ مہمان نوازی۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ بورڈ۔ فلیش کارڈز۔ چارٹس

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقرر ہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

1) کیا بہن بھائی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں؟
2) ہمیں رشتہ داروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے بہن بھائی اور رشتہ دار بھی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں

آج کے سبق میں ہم بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھے سلوک کے بارے میں پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

1) طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 53 کھولنے کو کہیے۔
2) سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے (بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات)
3) طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیے۔
4) مشکل الفاظ کے معنی بورڈ پر تحریر کیجیے۔
5) حضور اکرمؐ کی حدیث مبارکہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیے۔

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں کے ساتھ شفقت نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے۔

6) فلیش کارڈز کے اوپر رشتہ داروں کے نام لکھیے اور طلبہ کو ہر رشتے کے متعلق تفصیل سے بتائیے۔

چچا، چچی، ماموں، ممانی ، خالہ ، خالو، پھوپھا، پھوپھی وغیرہ۔

طلبہ کو اس طرح سے بتائیے کہ چچا باپ کے چھوٹے بھائی کو کہتے ہیں چچا کی بیوی چچی کہلاتی ہے۔ اسطرح طلبہ کو ہر رشتہ کی پہچان بھی کروائیے۔

10) بورڈ کے اوپر سبق سے متعلق چھوٹے چھوٹے سوالات کیجیے طلبہ سے ان سوالات کے جوابات احد کروائیے درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوائیے۔
8) طلبہ کو رضاعی بہن کے متعلق بتائیے۔
9) رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے کے لیے سورۃ النساء کی آیت نمبر 36 کا ترجمہ چارٹ پر لکھیں اور طلبہ کو زبانی یاد کروائیے۔

(اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کروہ)

7) سبق کے اہم نکات بورڈ پر تحریر کیجیے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت کی نعمتوں سے نوازا ہے۔
☆ بہن بھائی اوررشتے دار بھی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔
☆ ہمیں آپس میں پیار محبت سے رہنا چاہے۔
☆ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا چاہیے۔
☆ غمی اور خوشی میں رشتہ داروں کا ساتھ دینا چاہیے۔

☆ رشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنے سے اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہوں گے۔

11 طلبہ سے مشقی سوالنمبر 2 حل کروایئے۔

12 طلبہ کو چارگروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر گروپ کو الگ الگ سوالات تفویض کیے جائیں اور ان کے جوابات اخذ کروائے جائیں درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔ غلط جواب دینے والے طلبہ کے جوابات کی اصلاح کریں اور بورڈ پر لکھیں۔

13 درسی کتاب میں دی گئی تصویر دِکھا کر طلبہ کو رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات کے متعلق بتایئے۔

14 کل جماعتی طریقے سے طلبہ مشقی سوالات حل کروایئے اور ان کی اصلاح کر کے بورڈ پر لکھیے۔

اہم نکات کا اعادہ

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے

1 ہمیں بہن بھائیوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟

2 ہمیں رشتہ داروں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟

3 کیا اسلام ہمیں بیمار کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے؟

4 سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ نے رشتہ داروں کے حقوق کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

اخلاق و آداب



عنوان : بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ ہمیں چاہیے کہ اُن کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ آپس میں پیار اور محبت سے رہیں۔ اگر کبھی کسی کی کوئی بات بُری لگے تو صبر اور برداشت سے کام لیں۔ بڑے بہن بھائیوں کی عزت کریں اور چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ شفقت و محبت سے پیش آئیں۔

ج۲۔ ہمیں چاہیے کہ ہم رشتہ داروں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آئیں۔ پریشانی میں اُن کی مدد کریں۔ غمی اور خوشی میں اُن کا ساتھ دیں۔ جب وہ بیمار ہوں تو اُن کی عیادت کریں۔جب وہ ہمارے گھر آئیں تو اُن کی مہمان نوازی کریں اور کسی بھی صورت میں اُن کے ساتھ اچھے تعلقات نہ توڑیں۔

2- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا)

۲۔ (ا)

۳۔ (ج)

۴۔ (ا)

اخلاق و آداب



عنوان : پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات

سبق نمبرا : آغاز سبق تا اختتام سبق

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

1) طلبہ پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات کے بارے میں جان سکیں گے۔
2) طلبہ جان سکیں گے کہ اسلام ہمیں اپنے دوستوں اور ساتھیو ں کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہنے کا درس دیتا ہے۔

ذخیرہ الفاظ:

ہمسایہ۔ اردگرد۔ تاکید۔ پڑوسیوں۔ بھوکا۔ سلوک ۔ حق دار۔ زیادتی ۔ نظرانداز۔ عبادت۔
اشد۔ شرکت ۔ قربان۔ بُرائی۔ کاموں۔ مزاح۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ بورڈ۔ تصاویر گروپ ٹاسک۔ چارٹ۔

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقرر ہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

1 ہمیں پڑوسیوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟
2 کیا ہمیں اپنے ساتھیوں کی مدد کرنی چاہے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو آج کے سبق میں ہم پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔ اسلام ہمیں کس طرح اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہنے کا سبق دیتا ہے۔

طریقہ کار:

1) طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 55 کھولنے کو کہیے۔
2) سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔

''پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات''

3) طلبہ کو پڑوسی کا معنی بتایئے۔
4) طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔
5) ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی بورڈ پر تحریر کیجیے۔
6) پڑوسیوں کے ساتھ اچھے تعلقات کے متعلق حضوراکرمؐ کی حدیثِ مبارکہ چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں اور طلبہ کو یاد کروائیں۔
7) طلبہ کو بتایئے کہ ہم کن کن طریقوں سے پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو اچھا بنا سکتے ہیں۔
   - ☆ تکلیف یا پریشانی میں مدد کر کے
   - ☆ بیمار کی عیادت کر کے
   - ☆ ان کاموں کو چھوڑ کر جو آپ کے ہمسایئے کے لیے تکلیف کا باعث بنتے ہوں
   - ☆ مالی دد کر کے
   - ☆ تحائف کا تبادلہ کر کے
8) طلبہ کو حضوراکرمؐ کی مثالیں دے کر بتایئے کہ حضوراکرمؐ کس طرح اپنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ پیش آتے تھے۔
9) طلبہ کو بتایئے کہ اگر آپ کا کوئی دوست کلاس میں آپ سے پینسل ، ربڑ یا کوئی اور چیز مانگے تو آپ کو اسکی مدد کرنی چاہیے اسطرح اللہ تعالیٰ آپ سے خوش ہوں گے۔
10) طلبہ کو پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات کی چند تصاویر دیکھائیں۔
11) سبق کے اہم نکات بورڈ پر تحریر کیجیے۔
   - ☆ پڑوسی یا ہمسایہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو ہمارے اردگرد رہتے ہیں۔

☆ ہمارے پڑوسی ہمارے اچھے سلوک کے حقدار ہیں۔

☆ اسلام میں پڑوسیوں کے حقوق کی بار بار تاکید کی گئی ہے۔

☆ ہم گھر میں اپنے بہن بھائیوں اور سکول میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

☆ حضور اکرمؐ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بہت اچھے سے پیش آتے تھے۔

☆ طلبہ اکرمؐ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بہت اچھے سے پیش آتے تھے۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ حضور اکرمؐ کے ساتھیوں سے مراد آپؐ کے صحابہ کرامؓ ہیں

☆ صحابہ کرامؓ بھی آپؐ کے ساتھ بہت محبت کرتے تھے۔

☆ اسلام ہمیں اپنے دوستوں اور بھائیوں کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔

12 سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیے۔

13 طلبہ کو دوگروپوں میں تقسیم کیجیے ہر گروپ میں سے 3 3 طلبہ کا انتخاب کریں ان طلبہ کو سوالات ولی پرچیاں دیں اور ان سے کہیے کہ سوال کو بلند آواز میں پڑھیں اور ان کا جواب بھی بلند آواز میں بتائیں۔جس گروپ کے طلبہ تینوں سوالوں کے درست جواب دیں گے وہ فاتح گروپ ہوگا۔ اس گروپ کو شاباش دیں اور تالیاں بجوایئے۔

14 طلبہ سے مشقی سوالنمبر 2اور 3حل کروایئے۔

15 کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیجیے۔

16 مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر1اور2 بورڈ پر لکھیں اور طلبہ سے اس کے جوابات اخذ کروایئے۔طلبہ جو جواب دیں ان کی اصلاح کر کے بورڈ پر لکھیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے

1) پڑوسی سے کیا مراد ہے؟

2) حضوراکرمؐ نے پڑوسی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

3) حضوراکرمؐ اپنے صحابہ کرامؓ سے کس طرح پیش آتے تھے؟

4) اسلام ہمیں دوستوں اور پڑوسیوں کے بارے میں کیا درس دیتا ہے؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر1 طلبہ کو ہوم وکر میں دیجیے۔

اخلاق و آداب



عنوان : پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ پڑوسی یا ہمسایہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو ہمارے گھر کے ارد گرد رہتے ہیں۔

ج۲۔ اسلام ہمیں اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہنے کا سبق دیتا ہے۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ حقوق

۲۔ ساتھیوں

۳۔ مشورہ

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب)

۲۔ (ا)

۳۔ (ا)

اخلاق و آداب

عنوان : جھوٹ اور چوری سے بچنا

سبق نمبرا : آغاز سبق تا ایسا کرنے سے ہماری تمام برائیاں ختم ہوجائیں گی۔

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

1) طلبہ جھوٹ کا مفہوم سمجھ سکیں گے

2) طلبہ میں جھوٹ سے نفرت کا جذبہ پیدا ہو سکے گا۔

ذخیرہ الفاظ:

حقیقت۔ چھپانا۔ برائیوں۔عمل۔ وعدہ۔ جھوٹ۔فکر ۔ گناہوں۔ عہد۔ عرصے۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ بورڈ۔ چارٹ۔

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقرر ہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

1) کیا جھوٹ بولنا اچھی عادت؟

2) ہمارادین اسلام ہمیں جھوٹ بولنے سے منع کرتا ہے؟

سبق کا تعارف:

ایسی بات جسکا حقیقت سے کوئی تعلق نہ ہو جھوٹ کہلاتی ہے۔ یعنی صحیح بات چھپانا اور اسکی بجائے غلط بات کہنا

جھوٹ ہے پیارے بچو آج کے سبق میں ہم جھوٹ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

1) طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 57 کھولنے کو کہیے۔
2) سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے جھوٹ اور چوری سے بچنا
(جھوٹ سے بچنا)
3) طلبہ سے جھوٹ کا معنی پوچھیے اگر طلبہ جھوٹ کا معنی صحیح بتا دیں تو انہیں شاباش دیں اور بورڈ پر جھوٹ کا معنی لکھ دیں اگر طلبہ درست معنی نہ بتا سکیں تو استاد صاحب خود جھوٹ کا معنی بچوں کو مثالیں دے کر سمجھائیں۔
4) طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔
5) ریڈنگ کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بورڈ پر لکھیے۔
6) کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیجیے ان طلبہ کو کمرہ جماعت میں ہونے والی ہر سرگرمی میں شامل کیجیے
7) چارٹ کے اوپر جھوٹ سے بچنے کے متعلق قرآنی آیت مع ترجمہ لکھ کر یاد کروایئے۔
8) طلبہ کو بتایئے کہ جھوٹ بولنا بہت بڑی بات ہے اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے والے انسان کو سخت ناپسند کرتے ہیں۔
9) سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔
   ☆ ایسی بات جسکا حقیقت سے کوئی تعلق نہ ہو جھوٹ کہلاتی ہے۔
   ☆ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔
   ☆ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ''جھوٹی بات کہنے سے بچو''
   ☆ اگر جھوٹ بولنا چھوڑ دیا جائے تو انسان میں سے تمام برائیاں خود بخود ختم ہوجاتی ہیں۔
10) طلبہ سے وعدہ لیں کہ وہ جھوٹ کبھی نہیں بولیں گے۔
11) طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر گروپ کو الگ الگ سوالات تفویض کیجیے اور ان سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔ درست جواب دینے والے گروپ کو شاباش دیں۔
12) طلبہ سے مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر 1اور 3 حل کروایئے اور ان کی اصلاح کر کے بورڈ پر لکھیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

1) جھوٹ کے متعلق اللہ تعالیٰ کا کیا ارشاد ہے؟

2) کون سا عمل کرنے سے تمام برائیاں ختم ہوجاتی ہیں؟

3) جھوٹ کے کیا معنی ہیں؟

ہوم ورک:

☆ طلبہ کو مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر1اور 3ہوم ورک میں دیجیے۔

اخلاق و آداب

عنوان : جھوٹ اور چوری سے بچنا

سبق نمبر ۲ : چوری سے بچنا تا اختتام سبق

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

1) طلبہ چوری کا معنی ومفہوم جان سکیں گے۔
2) طلبہ میں چوری سے نفرت کا جذبہ پیدا ہو سکے گا

ذخیرہ الفاظ:

معاشرے۔ بے چینی۔ بھروسا۔ عزت دار ۔ گھرانے۔ قانون۔ سفارش۔ قومیں۔ گواہ۔ جرم۔ بدنام۔ مالک۔ مالک

تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ بورڈ ۔ بورڈ مارکر تصاویر ۔ٹشو کا ڈبہ

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

1) چوری کرنا کیسی عاد ہے؟
2) اسلام چوری کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے؟

سبق کا تعارف:

کسی کی کوئی چیز بغیر اجازت لینا چوری کہلاتی ہے۔ چوری بہت برا کام ہے۔ اس سے معاشرے میں بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ پیارے بچو آج کے سبق میں ہم چوری سے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

1 طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 58 کھولنے کو کہیے۔

2 سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔

3 طلبہ سے پوچھیے چوری کرنا کسے کہتے ہیں اگر طلبہ کا اسی کا درست معنی بتا دیں تو اسے بورڈ پر لکھ دیجیے۔

4 طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

5 ریڈنگ کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بورڈ پر لکھیے۔

6 کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیجیے۔

7 سبق کے اہم نکات بورڈ پر تحریر کیجیے۔

☆ کسی کی چیز بغیر اجازت لے لینا چوری کہلاتا ہے۔

☆ چوری کرنا بہت بُرا کام ہے۔

☆ چوری کرنے سے معاشرے میں بے چینی پیدا ہوتی ہے۔

☆ اسلام میں چوری کرنے کو سخت نا پسند کیا گیا ہے۔

☆ چوری کرنے والے کی معاشرے میں کوئی عزت نہیں رہتی۔

8 طلبہ کو درسی کتاب میں دی گئی تصویر دِکھا کر انہیں چوری کے متعلق تفصیل سے بتایئے۔

9 سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات بنایئے۔ سوالات پر مشتمل پرچیاں ٹشو کے ڈبے یا ٹوکری میں رکھیے۔ طلبہ کو باری باری بلایئے اور سبق ایک پرچی کھولنے اور اونچی آواز میں سوال پڑھنے اور پھر اسکا جواب اونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔

10 درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں۔ جو طلبہ درست جواب نہ دے سکیں ان کے جوابات کی اصلاح کیجیے۔

11 طلبہ سے مشقی سوالنمبر 2اور 3 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

1) چوری کسے کہتے ہیں؟

2) حضور اکرمؐ نے چوری کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

3) کیا چوری کرے والے کی معاشرے میں عزت ہوتی ہے؟

ہوم ورک:

☆ طلبہ کو مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر2اور جماعت میں کروایا گیا کام ہوم ورک میں دیجیے۔

اخلاق و آداب



عنوان : جھوٹ اور چوری سے بچنا

سبق نمبر ۳ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ ایسی بات جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہ ہو، جھوٹ کہلاتی ہے۔

ج۲۔ کسی کی کوئی چیز بغیر اجازت لے لینا چوری کہلاتی ہے۔

ج۳۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم آج سے یہ عہد کر لیں کہ ہمیشہ سچ بولیں گے اور جھوٹ سے بچیں گے۔ ایسا کرنے سے ہماری تمام بُرائیاں ختم ہو جائیں گی۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ بات

۲۔ جڑ

۳۔ سچ

۴۔ بُرا

۵۔ محنت

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ج)

۲۔ (ب)

۳۔ (ا)

۴۔ (ج)

اخلاق و آداب

عنوان : غیبت اور بہتان سے پرہیز

سبق نمبرا : آغاز سبق تا اختتام سبق

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

1) طلبہ غیبت اور بہتان کا مفہوم قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی روشنی مین سمجھ سکیں۔

2) طلبہ میں غیبت اور بہتان سے بچنے کی عادت پیدا ہوسکے۔

ذخیرہ الفاظ:

غیبت۔ بہتان۔ ناپسندیدہ۔ مردہ۔ نفرت۔ ذکر۔ ناحق۔ غیر موجودگی۔ راضی۔ الزام۔ طریقے۔ جھگڑے۔

تدریس معاونات:

درسی کتاب۔ بورڈ ۔ چارٹس

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

1 غیبت کیسی عادت ہے؟

2 کیا اللہ تعالیٰ غیبت اور بہتان کو پسند کرتا ہے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو غیبت کا مطلب ہے کسی شخص کی غیر موجودگی میں اسکی بُرائی کرنا اور بہتان کا مطلب ہے کسی کی غیر موجودگی میں کائی ایسی بات کہنا جو اس شخص میں نہ ہو۔

آج کے سبق میں ہم تفصیل سے غیبت اور بہتان کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

1 طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 60 کھولنے کو کہیے

2 سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے(غیبت اور بہتان سے پرہیز)

3 طلبہ سے سبق کا معنی پوچھیے طلبہ جو معنی بتائیں اسے بورڈ پر لکھ دیں۔

4 طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔

5 پڑھائی کرواتے وقت مشکل الفاظ کے معنی طلبہ کو بتایئے۔

6 غیبت کے متعلق سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 12 کا ترجمہ چارٹ پر لکھیں اور ترجمہ طلبہ کو یاد کروایئے طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے۔

☆ غیبت کا مطلب ہے کسی کی غیر موجودگی میں اسکی بُرائی کرنا۔

☆ بہتان کا مطلب ہے کسی کی غیر موجودگی میں کوئی ایسی بات کہنا جو اس شخص میں نہ ہو۔

☆ یہ دونوں عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہیں۔

☆ غیبت اور بہتان لگانے سے لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں اور آپس میں نفرت بڑھتی ہے۔

7 درسی کتاب میں دی گئی تصویر دکھا کر طلبہ کو غیبت کے متعلق بتایئے۔

8 طلبہ سے سرگرمی مکمل کروایئے۔

9 طلبہ سے مشقی سوالنمبر 2اور 3 حل کروایئے۔

10 سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیجیے اور ان سے جوابات اخذ کروایئے درست جواب دینے والے طلبا کوشاباش دیں۔

11 طلبہ سے مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر 1اور2 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

1 غیبت کے کیا معنی ہیں؟

2 بہتان سے کیا مراد ہے؟

3 حضور اکرمؐ نے غیبت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ہوم ورک

☆ مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر1اور2طلبا کو ہوم ورک میں دیجیے۔

اخلاق و آداب



عنوان : غیبت اور بہتان سے پرہیز

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ غیبت کا مطلب ہے کسی شخص کی غیر موجودگی میں اُس کی بُرائی کرنا۔

ج۲۔ بہتان کا مطلب ہے کسی کی غیر موجودگی میں کوئی ایسی بات کہنا جو اُس شخص میں نہ ہو۔

ج۳۔ یہ دونوں عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہیں۔ غیبت یا بہتان لگانے والے کو اللہ تعالیٰ اُس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک وہ شخص اُس کو معاف نہ کرے جس کی غیبت کی گئی ہو یا جس پر بہتان لگایا گیا ہو۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ غیبت

۲۔ گوشت

۳۔ بہتان

۴۔ برائی

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ج)

۲۔ (ب)

۳۔ (ج)

۴۔ (ب)

اخلاق و آداب

عنوان : گفتگو کے آداب

سبق نمبر ا : آغاز سبق تا اختتام سبق

وقت : ۴۰ منٹ

Aquiline
We Publish Future...

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

1) طلبہ گفتگو کے آداب کے بارے میں جان سکیں گے۔
2) طلبہ آداب گفتگو سیکھ سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

نعمتوں۔ نظریات۔ اثرات۔ احسن۔ دھیمی۔ ٹھہر ٹھہر۔ بامقصد۔ مرتبے۔ آداب و احترام۔
دائرے۔ کاٹنی۔ مجلس۔ وگرنہ۔ خاموش

تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ بورڈ۔ بورڈ مارکر چارٹ۔

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

1) کیا زبان اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے؟
2) ہمیں دوسروں کے ساتھ انداز میں گفتگو کرنی چاہیے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے ان نعمتوں میں سے ایک نعمت زبان ہے۔ زبان کے

ذریعے ہم اپنے خیالات اور نظریات کو دوسرے انسانوں تک پہنچاتے ہیں آج کے سبق میں ہم گفتگو کے آداب کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

1 طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 62 کھولنے کو کہیے۔

2 سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کریں (گفتگو کے آداب)

3 طلبہ کو سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

4 ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی بورڈ پر تحریر کریں۔

5 سبق کے اہم نکات بورڈ پر تحریر کیجیے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔

☆ زبان اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔

☆ زبان کے ذریعے ہم اپنے خیالات دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔

☆ اپنی بات پہچانے کا انداز جس قدر اچھا ہوگا اسی قدر دوسروں پر اس کے اچھے اثرات پڑیں گے۔

☆ ہمارے نبی حضرت محمدؐ ہمیشہ دھیمی آواز میں گفتگو کیا کرتے تھے۔

☆ حضور اکرمؐ ٹھہر ٹھہر کر بولتے تھے تاکہ دوسرا شخص بات سمجھ جائے۔

☆ حضورت اکمرؐ مختصر گفتگو فرماتے اور دوسروں کو بھی بولنے کا موقع دیتے۔

6 سبق میں دیئے گئے اہم نکات طلبہ کو زبانی یاد کروایئے

7 سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 83 مع ترجمہ چارٹ پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کروایئے۔

وقولوللناس حسنا

8 گفتگو کے آداب بورڈ پر لکھیے اور طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ بات شروع کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔

☆ بات مختصر اور بامقصد کرنی چاہیے۔

☆ بات ٹھہر ٹھہر کر اور آہستہ آواز میں کرنی چاہیے۔

☆ بات کرتے وقت عمر اور رتبے کا لحاظ رکھنا چاہیے۔

☆ بات کرتے وقت ادب و احترام کے دائرے میں رہنا چاہیے۔

☆ بات سوچ سمجھ کر کرنی چاہیے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری بات سے کسی کا دل دکھے۔

9 طلبہ کو آداب گفتگو زبانی یاد کروائیے۔

10 کلاس میں موجود طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔

دونوں گروپوں کا ایک ایک لیڈر مقرر کری طلبہ کو گفتگو کے آداب یاد کرنے کو کہیں دونوں لیڈروں سے کہیے کہ وہ اپنے اپنے گروپ کے باہمی مشورے سے تین تین ایسے طلبہ کے نام پیش کریں جو آداب گفتگو زبانی سنا سکیں۔ جس گروپ کے تینوں طلبہ اس سرگرمی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے وہ فاتح گروپ قرار پائے گا۔ اس گروپ کو شاباش دیں اور تالیاں بجوائیے۔

11 طلبہ سے سرگرمی حل کروائیے۔

12 طلبہ کی مدد سے مشقی سوالنمبر 2 حل کیجیے۔

13 مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر 1 اور 2 بورڈ پر لکھیے اور طلبہ سے ان کے جوابات اخذ کروائیے طلبہ جو جواب بتائیں ان کی اصلاح کر کے بورڈ پر لکھ دیں اور طلبہ سے کیسے کہ اپنی کاپیوں پر ان کے جوابات لکھ لیں۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے

1 گفتگو کے کوئی سے دو آداب بتائیے؟

2 حضور اکرمؐ کس طرح گفتگو فرماتے تھے؟

3 بات شروع کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

4 ہمیں مجلس میں کس طرح بیٹھنا چاہیے؟

5 وقولوللناس حسنا آیت کا ترجمہ بتائیے؟

ہوم ورک:

☆ مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر 1 اور 2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

اخلاق و آداب



عنوان : گفتگو کے آداب

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ زبان کے ذریعے سے ہم اپنے خیالات اور نظریات کو دوسرے انسانوں تک پہنچاتے ہیں۔

ج۲۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ ہمیشہ دھیمی آواز میں گفتگو کیا کرتے تھے۔

ج۳۔ گفتگو کے تین آداب درج ذیل ہیں:

۱) بات شروع کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔

۲) بات مختصر اور با مقصد کرنی چاہیے۔

۳) بات کرتے وقت دوسرے کی عمر اور مرتبے کا لحاظ رکھنا چاہیے۔

2- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب)

۲۔ (ج)

۳۔ (ب)

۴۔ (ا)

ہدایت کے سرچشمے

عنوان : حضرت ابراہیم علیہ السلام

سبق نمبر ا : آغاز سبق تا ٹھنڈی اور سلامتی والی بن گئی

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

1) طلبہ حضرت ابراہیم علیہ کے حالات زندگی سے واقف ہوسکیں گے۔

2) طلبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی کے اہم واقعات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

عظیم۔ لقب۔ خلیل اللہ۔ عراق ۔ اُر۔ بتوں۔ ستاروں۔ بت پرستی۔ نفرت۔

مذہبی۔ میلے۔ کلہاڑے۔ سخت۔ دفاع۔ غصّے۔ نمرود۔ ٹھنڈی۔ سلامتی

تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ بورڈ۔ بورڈ مارکر ۔ تصاویر۔ نقشہ/گلوب

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

1 حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ن ہیں؟

2 اللہ تعالیٰ نے رسول کیوں بھیجے؟

3 کیا حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا؟

سبق کا تعارف:

حضرت ابراہیمؑ اللہ تعالیٰ کے عظیم نبی اور رسول ہیں۔ آپ علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے جسکے معنی ہیں اللہ کا دوست پیارے بچو آج کے سبق میں ہم تفصیل سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

1 طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 64 کھولنے کو کہیے۔

2 طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے مختلف رسولوں اور نبیوں کے نام اخذ کروایئے۔

3 طلبہ کے بتائے ہوئے نام بورڈ پر تحریر کیجیے۔

4 طلبہ کے بتائے ہوئے ناموں میں اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام موجود نہ ہو تو ''حضرت ا براہیم علیہ السلام، خود لکھیے۔

5 حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام کے گرد دائرہ لگایئے اور سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیے۔

6 طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے۔

7 ریڈنگ کرواتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بورڈ پر لکھیے۔

8 کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیجیے انہیں کلاس میں ہونے والی سب سرگرمیوں میں شریک کریں۔

9 سبق کے متعلق درج ذیل معلومات نکات کی صورت میں بورڈ پر لکھیے۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے عظیم نبی اور رسول ہیں۔

☆ آپ علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے عراق کے ایک شہر اُر میں پیدا ہوئے۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کے لوگ بتوں اور ستاروں کی پوجا کرتے تھے۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بت پرستی سے نفرت تھی

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم مذہبی میلے میں کستی تھی آپؑ نے کلہاڑے سے تمام بت توڑ ڈالے

☆ قوم نے اس وقت کے بادشاہ نمرود سے آپ کی شکایت کی نمرود نے حکم دیا آپ کو آگ میں ڈال دیا جائے آگ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھنڈی ہوگئی۔

10 طلبہ کو نقشے یا گلوب کی مدد سے عراق کے شہر اُر کا بتایا جائے۔

11 طلبہ کو بتوں کی تصاویر دیکھا کر ا ن کے متعلق بتایا جائے۔

12 سبق کے اہم نکات پر مشتمل پرچیاں بنائیے۔

13 پرچیاں میز پر رکھیے۔

14 طلبہ کو باری باری بلائیے۔ ایک پرچی اٹھا کر اس پر لکھا سوال اونچی آواز میں پڑھنے اور پھر اس کا جواب اونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے طلبہ کے جوابات کی اصلاح کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

15 طلبہ سے مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر 1 اور 2 حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے

1 حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

2 حضرا براہیم علیہ السلام کی قوم کس کی پوجا کرتے تھے؟

3 حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

4 نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ کیا سلوک؟

ہوم ورک:

☆ مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر 1 اور 2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ہدایت کے سرچشمے

عنوان : حضرت ابراہیم علیہ السلام

سبق نمبر ۲ : ہجرت تا اختتام سبق

وقت : ۴۰ منٹ

مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

1) طلبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت کے واقعات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

2) طلبہ خانہ کعبہ کی تعمیر کے متعلق جان سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

کنعان۔صحرا۔ انتظام۔سخت۔ آزمائش۔قربان۔ ذبح۔ کامیاب۔ دینے۔صبر۔

خانہ کعبہ۔قبول۔ اولاد ۔حضرت اسماعیلؑ۔حضرت اسحاقؑ۔حضرت ہاجرہ۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ بورڈ۔فلیش کارڈ۔ خانہ کعبہ کا ماڈل۔ دینے کی تصویر

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

1 حضرت اسماعیل علیہ السلام کون تھے؟

2 خانہ کعبہ کس نے تعمیر کیا؟

3 خانہ کعبہ کس شہر میں واقع ہے؟

سبق کا تعارف:

پیارے بچو آج کے سبق میں ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت ان کی آزمائش اور خانہ کعبہ کی تعمیر کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

1 طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 65 کھولنے کو کہیے۔

2 سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کیجیے۔

3 طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حکم سے ہجرت کر کے کنعان کی سرزمین میں آباد ہوگئے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو دو بیٹوں سے نوازا۔
حضرت اسماعیل علیہ السلام۔ حضرت اسحاق علیہ السلام

☆ حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیل علیہ السلام سے بہت محبت کرتے تھے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو حکم دیا کہ حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو صحرا میں چھوڑ آئیں۔

☆ یہ وہ جگہ تھی جہاں مکہ مکرمہ کا شہر آباد ہے۔

☆ صحرا میں نہ آبادی تھی اور نہ کھانے پینے کا انتظام

☆ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے پانی کا چشمہ زم زم جاری کر دیا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ایک اور آزمائش میں ڈالا حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کے راستے پر قربان کر دیں۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے اس جگہ دُنبہ بھیج دیا اور آپ نے دُنبے کو اللہ تعالیٰ کے نام پر ذبح کر دیا۔ آپ اپنی آزمائش میں کامیاب ہوئے۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ خانہ کعبہ کی تعمیر کی۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کے دوران دعا فرمائی کہ آخری نبی اور رسول میری اولاد میں سے بھیجے گا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی حضرت محمدؐ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔

4 طلبہ کو دنبے کی تصویر دکھا کر تفصیل سے بتایئے۔

5 طلبہ کو خانہ کعبہ کا ماڈل دکھائیں اور تفصیل سے اس کے متعلق بتایئے۔

6 حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹوں اب کی بیوی اور جس جگہ آپ نے ہجرت کی اور چشمے کا نام ان کے نام فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو یدار کروایئے۔

کنعان۔ حضرت ہاجرہ

حضرت اسماعیل علیہ اسلام

حضرت اسحاق علیہ السلام

زم زم

7 سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پرچیوں پر لکھیے۔

8 طلبہ کو جوڑ میں دو دو سوالات کی پرچیاں دیجئے۔

9 طلبہ پرچی پر لکھ گئے سوالات ایک دوسرے کو بتائیں۔

10 طلبہ سے باری باری سوالات اور ان کے جوابات سنیے۔ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے طلبہ کی اصلاح کیجیے۔

11 طلبہ سے سرگرمی مکمل کروایئے۔

12 طلبہ استاد کی مدد سے مشقی سوالنمبر 2اور 3 حل کریں۔

13 طلبہ سے مشقی سوالنمبر 1 کا جز نمبر3 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

1 حضرت ابراہیم علیہ السلام کس شہر میں ہجرت کر کے گئے؟

2 حضور اکرمؐ کس کی اولاد میں سے ہیں؟

3 پانی کا چشمہ کس شہر میں واقع ہے؟

4 حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس جانور کی قربانی کی؟

ہوم ورک:

☆ کمرہ جماعت میں کروایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ہدایت کے سرچشمے

عنوان : حضرت ابراہیم علیہ السلام

سبق نمبر ۳ : (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

Aquiline
We Publish Future...

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حضرتِ ابراہیم علیہ السلام آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے عراق کے ایک مشہور شہر ''اُر'' میں پیدا ہوئے۔

ج۲۔ تمام بتوں کو کلہاڑے سے توڑ ڈالا۔ صرف سب سے بڑے بُت کو نہ توڑا اور کلہاڑا اُس کے کندھے پر رکھ دیا۔

ج۳۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ خلیل اللہ ۲۔ نمرود

۳۔ اسماعیل علیہ السلام ۴۔ کلہاڑا

۵۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) ۲۔ (ب)

۳۔ (ب) ۴۔ (ب)

سرگرمی: لائن کی مدد سے جملے مکمل کیجیے۔

۱۔ (۲)

۲۔ (۱)

۳۔ (۳)

۴۔ (۵)

۵۔ (۴)

ہدایت کے سرچشمے

عنوان : حضرت ابو بکر صدیق ؓ

سبق نمبرا : آغاز سبق تا اختتام سبق

وقت : ۴۰ منٹ



مقاصد تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد

1 طلبہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں گے۔

2 طلبہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی اسلام کے لیے خدمات کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

کنیت۔ خاندان۔ سادہ۔ سخی۔ اخلاق و کردار۔ غلاموں۔ نبوت۔ معراج۔ اہل مکہ۔ اعلانیہ۔

تصدیق۔ خطاب۔ ہجرت۔ غارِ ثور۔ غزوات۔ خلیفہ۔ مضبوط۔ ریاست۔ وصال۔ دعویٰ۔ جہاد۔ قبرانور۔ تریسٹھ

تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ بورڈ۔ فلیش کارڈز۔ چارٹ۔ غارثور کی تصویر۔ روضہ رسولؐ کی تصویر۔

عمل تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ:

استاد اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تا کہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف وکو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں با آسانی حاصل کیا جاسکے گا۔اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالا ت کرے گا۔ اور طلبہ کی توجہ سبق کے عنوان کی طرف مبذول کروائے گا۔

1 حضرت محمدؐ کے قریبی دوست کون تھے؟

2 کیا حضرت ابوبکر صدیق بہت سخی تھے؟

سبق کا تعارف:

حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا اصل نام عبداللہ اور کنیت ابوبکر تھی آپ ؓ قریش خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ ؓ کے

والد کا نام عثمان اور والدہ کا نما سلمی تھا آج کے سبق میں ہم تفصیل سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں پڑھیں گے۔

طریقہ کار:

1 طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 68 کھولنے کو کہیے۔

2 سبق کا عنوان بورڈ پر تحریر کریں۔ (حضرت ابوبکر صدیق)

3 طلبہ سے پوچھیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کون تھے

4 طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔

5 پڑھائی کے دوران مشکل الفاظ کے معنی بورڈ پر لکھیے۔

6 سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا اصل نام عبداللہ اور کنیت ابوبکر تھی

☆ آپؓ قریش خاندان سے تعلق رکھتے تھے

☆ آپؓ کے والد کا نام عثمان اور والدہ کا نام سلمٰی تھا

☆ آپؓ کا پیشہ تجارت تھا

☆ آپؓ مسکینوں اور غریبوں کی مدد کرتے اور غلام آزاد کرواتے۔

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ حضورؐ کے قریبی ساتھی تھے۔

☆ آپؓ نے مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

☆ آپؓ نے اعلانیہ طور پر حضور اکرمؐ کے وقعہ معراج کی تصدیق کی۔

☆ اسی وجہ سے آپؐ نے آپؓ کو صدیق کا خطاب عطا کیا

☆ مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت آپؓ آپؐ نے ہمراہ تھے

☆ آپؓ پہلے مسلمان خلیفہ تھے۔

☆ آپؓ دو سال تین ماہ خلیفہ رہے

☆ آپؓ نے 63 سال کی عمر میں وفات پائی۔

7 طلبہ کو غار ثور کی تصویر دکھائیں اور بتائیں کہ مکہ مکرمہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرتے وقت حضور اکرمؐ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تین دن اس غار میں قیام فرمایا

8 فلیش کارڈز کے اوپر حضرت ابوبکرصدیق کی کنیت ان کے والد اور والدہ کا نام ان کا پیشہ، قبیلہ اور خطاب لکھیں اور طلبہ کو زبانی یاد کروائیں۔

کنیت۔ ابوبکر

قبیلہ۔ قریش

والد۔ عثمان

والدہ۔ سلمٰی

پیشہ۔ تجارت

خطاب۔ صدیق

9 طلبہ کو حضور اکرمؐ کے روضہ مبارک کی تصویر دکھا کر بتائیں کہ آپؐ کی قبر مبارک کے ایک طرف حضرت ابوبکر صدیقؓ اور دوسری طرف حضرت عمرؓ مدفون ہیں

10 سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیے۔

11 پرچیاں ٹشو کے ڈبے یا ٹوکری میں ڈالیے۔

12 طلبہ کو چارگروپوں میں تقسیم کیجیے ہر گروپ کو 3، 3 پرچیاں دیں باری باری تینوں گروپس کے طلبہ سے ان کو دی گئی پرچیوں پر لکھے گئے سوالات کے جوابات سنیے جس گروپ کے طلبہ زیادہ اچھے جوابات دیں گے وہ فاتح گروپ قرار پائے گا اس گروپ کو شاباش دیں اور اسکے لیے تالیاں بجوائیں۔

13 طلبہ سے سرگرمی حل کروایئے۔

14 طلبہ سے مشقی سوال نمبر2اور 3 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

1 حضرت ابوبکر صدیقؓ کی کنیت کیا تھی؟

2 حضرت ابوبکر صدیقؓ کا پیشہ کیا تھا؟

3 حضوراکرمؐ نے آپ کو کیا خطاب دیا؟

4 آپؓ کتنے عرصے خلیفہ رہے؟

5 حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

6 آپؓ کے والد کا کیا نام تھا؟

7 آپؓ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

8 آپؓ نے غارِ ثور میں کتنے دن قیام کیا؟

ہوم ورک

☆ طلبہ کو مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1، 2 اور 3 یاد کرنے کو دیں۔

ہدایت کے سرچشمے



عنوان : حضرت ابو بکر صدیقؓ

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت : ۴۰ منٹ

1- مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حضرت ابوبکر صِدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اصل نام عبداللہ اور کنیت ابوبکر تھی۔

ج۲۔ حضورِ اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''صِدّیق'' کا خطاب عطا فرمایا۔

ج۳۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زکوٰۃ دینے سے انکار کرنے والوں اور جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا۔

2- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ پہلے

۲۔ تین

۳۔ معراج

۴۔ آزاد

۵۔ 63

3- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا)

۲۔ (ب)

۳۔ (ب)

۴۔ (ا)

۵۔ (ا)